باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C
روزنامہ عصرِ نو مستونگ
Daily ASR-E-NAU Mastung
Member APNS/CPNE
قیمت 10 روپے
Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | منگل 10 نومبر 2026ء | 29 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 262

تحریک کے تحفظ آئین پاکستان

مولانا فضل الرحمن اور ان کے خاندان کی کردار کشی کی مذمت کرتے ہیں

تین ایم پی او کے تحت گرفتار تمام سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور ہر شہری کو بلا امتیاز عدالتوں سے رجوع کرنے اور انصاف حاصل کرنے کا حق فراہم کیا جائے۔ تحریک نے واضح کیا کہ آئین کی بالادستی، جمہوریت، صوبائی خودمختاری، عدلیہ کی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

سیاسی اختلاف کی بھی جمہوری معاشرے میں گنجائش ہے لیکن اختلاف رائے کی آڑ میں کسی کی عزت، وقار، کردار اور خاندان کو نشانہ بنانا نہ صرف ہماری مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی روایات کے منافی ہے بلکہ سیاست کو فکر، اختلاف اور تقسیم کی مزید گہری کھائی میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ اختلاف کا جواب دلیل، منطق اور سیاسی مکالمے سے دیا جانا چاہیے

اسلام آباد (آن لائن) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے امیر مولانا فضل الرحمن اور ان کے خاندان کی کردار کشی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے سیاسی عدم برداشت، اخلاقی پستی اور

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مظلوم کردار کشی کی بھرپور مذمت

مسجد کو دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے کیلئے استعمال کرنا اسلام کی صریح بے حرمتی ہے

شہباز شریف

مساجد کو دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے اور دہشت گردی کے لیے استعمال کرنا اسلام کی صریح بے حرمتی ہے، وزیراعظم شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی کے قریب ایک مبینہ کمپلیکس جیش محمد آپریشن کو سراج کے طور پر استعمال کرنا اسلام اور شہداء اسلام کی صریح بے حرمتی ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کی جانب سے مساجد جیسے مقدس مقامات کو دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے اور تشدد کے مراکز کے طور پر استعمال کرنا اسلام اور شہداء اسلام کی صریح بے حرمتی ہے، جبکہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کا یہ عمل اسلامی تعلیمات سے انحراف کا واضح ثبوت ہے، وزیراعظم شہباز شریف

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شمالی وزیرستان

سیکیورٹی فورسز کی کارروائی، دہشتگرد دو حملہ آور ڈرون کے ساتھ ٹھکانے تباہ



لاہور، وفاقی وزیر برائے خواجہ آصف صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کی راہ نمائی کا دبئی کے ساحل آرہا ہے کی شمالی پرسہار کرا رہے ہیں

دہشت گردوں نے ان مساجد کو دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے اور اپنی سرگرمیوں کے مراکز کے طور پر استعمال کیا تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے مساجد میں لوگوں کے قائم کردہ شعائر اسلام کی کھلی بے حرمتی ہے۔ بھارتی سرپرستی یافتہ فتنہ الخوارج کا اسلام کی بنیادی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں

عزم استحکام کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انصاف اور دہشت گردی میں ملوث ہر دہشت گرد کے خاتمے تک یہ کارروائیاں جاری رہیں گی

راولپنڈی (آن لائن) شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی کے نواحی علاقے میں واقع سیکیورٹی فورسز کے مبینہ آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی یافتہ فتنہ الخوارج کے دو دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا ہے۔ پاک فوج کے ٹھیکہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن کے دوران مساجد میں تیار کردہ دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) کے ساتھ ساتھ بھاری مقدار میں



کراچی، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کی ریاض میں سعودی آرامکو عمارت پر حملے کی کوشش کی شدید مذمت

شہری تنصیبات کو نشانہ بنانا انسانی جانوں، علاقائی سلامتی کے حوالے سے سنگین ہے، غیر ذمہ دارانہ طرز عمل ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں سعودی آرامکو کی انتظامی عمارت پر حوثیوں کی جانب سے میزائل کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے سعودی عرب کی قیادت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مساجد کو دہشت گردی کے لیے استعمال کرنا اسلام کی بنیادی تعلیمات کی صریح خلاف ورزی ہے، صدر آصف علی زرداری

مساجد عبادت اور امن کے مراکز ہیں، انہیں دہشت گردی اور تشدد کی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنا انسانی تعلیمات کے منافی ہے

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کے خلاف کامیاب

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شاعر مشرق علامہ اقبال کی 149 ویں یوم ولادت ملی جوش و جذبے سے منایا گیا

لاہور (این این آئی) یکم الامت شاعر مشرق حضرت علامہ محمد اقبال کی 149 ویں یوم ولادت ملی جوش و جذبے سے منایا گیا۔ مزار اقبال پر گارڈ زکی تبدیلی کی پر وقار تقریب منعقد ہوئی جس میں

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے کا فیصلہ درست تھا، امریکی وزیر خارجہ

ٹرمپ نے جوہری تنصیبات پر حملوں سے قبل ایران کے خفیہ خطرے کی نشاندہی کرتے ہوئے اس کا مقابلہ کیا، انتظامیہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے اسے

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈونلڈ ٹرمپ کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے

امریکا جنگ کے خاتمے کا فیصلہ کرے ورنہ سخت ترین جواب دیں گے، ایرانی وزیر خارجہ

امریکا تمام محاذوں پر جنگ ختم کرنے پر آمادہ ہو جائے تو آئندہ ہر حملے کا 2 دن میں کھل دیں گے، اشتروپ

تہران (این این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکا پر زور دیا ہے کہ وہ جاری امن مذاکرات میں تہران کے مطالبات تسلیم کرے،

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا

ڈار اسحاق

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ایسا پاکستان چاہتے ہیں جہاں انصاف اور مساوی مواقع یقینی بنائے جائیں اور ہر شہری کو بلا امتیاز عدالتوں سے رجوع کرنے اور انصاف حاصل کرنے کا حق فراہم کیا جائے۔ تحریک نے واضح کیا کہ آئین کی بالادستی، جمہوریت، صوبائی خودمختاری، عدلیہ کی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

علامہ اقبال کا پیغام کسی ایک دور یا خطے تک محدود نہیں

پاکستان چوتھا

ہمیں بحیثیت قوم علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے جدید علم، قومی یکجہتی اور اجتماعی ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکر اور داولد انگیز شاعری برصغیر کے مسلمانوں میں بیداری، خودی، آزادی اور اتحاد کا جذبہ پیدا کرنے کا سوئر موقع پیدا کرتی ہے اور نوجوانوں کو علامہ اقبال کے یوم ولادت کے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یمنی فوج کا 267 حوثیوں کو ہلاک زخمی کرنے کا دعویٰ

حوثیوں کی 97 فوجی گاڑیاں اور بھتیار تباہ یا انہیں نقصان پہنچا، فوجی ترجمان

صنعا (این این آئی) یمن کی فوج نے دعویٰ کیا کہ حوثی فورسز کے خلاف 992 کارروائیوں میں تقریباً 267 جنگجو ہلاک، زخمی یا میدان

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی، سیکرٹری مواصلات خواجہ صلاح الدین، رفیق کی راہ نمائی کا دبئی کے ساحل آرہا ہے کی شمالی پرسہار کرا رہے ہیں

غزہ میں فلسطینی عوام کو انسانی امداد سے محروم رکھنے کے اسرائیلی اقدامات قابل مذمت ہیں، شہباز شریف

فلسطینی عوام کیلئے انسانی امداد کی فراہمی فوری طور پر یقینی بنانے کیلئے تمام ممالک زور ڈالیں، وزیراعظم کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے غزہ کے بیدار فلسطینی عوام کو انسانی امداد سے محروم رکھنے کے اسرائیل کے مسلسل غیر قانونی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا جنگ کے خاتمے کا فیصلہ کرے ورنہ سخت ترین جواب دیں گے، ایرانی وزیر خارجہ

امریکا تمام محاذوں پر جنگ ختم کرنے پر آمادہ ہو جائے تو آئندہ ہر حملے کا 2 دن میں کھل دیں گے، اشتروپ

تہران (این این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکا پر زور دیا ہے کہ وہ جاری امن مذاکرات میں تہران کے مطالبات تسلیم کرے،

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عراق کے خورمور گیس فیلڈ پر ڈرون حملہ، پیداواری سرگرمیاں معطل، بجلی کی فراہمی متاثر

حملے کے بعد بجلی کے قومی نظام سے تقریباً 2 ہزار 800 میگاواٹ بجلی کی پیداوار متاثر ہوئی، وزارت بجلی

بغداد (این این آئی) عراق کے کردستان ریجن میں واقع متحدہ عرب امارات کے بڑے بیس فیلڈ خور مور پر ڈرون حملہ کیا گیا جس کے بعد بیس

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

غزہ، ریت کا پیپسی خیموں پر گرنے سے خاتون اور 3 بچے شہید

غزہ (این این آئی) غزہ میں منڈلاتا دھاڑ بارش کے باعث ریت کا پشتہ خیموں پر گر گیا جس سے ایک خاتون اور 3 بچوں نے جاں بحق ہو گئے۔ ریاض الاقتے نے بارشوں کے موسم کے آغاز پر بے گھر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فکر اقبال پاکستان کی دفاعی طاقت اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کے نوجوانوں کے دلوں میں فکر اقبال آج بھی زندہ ہے اور گرین کونسل علامہ اقبال

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خنیف عباسی کا ریلوے آمن 160 ارروپے تک بڑھانے کا اعلان

2005ء سے بند انجنوں اور کوچوں کو بھی دوبارہ فعال کرنے کی بات کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 40 ٹرینوں میں سے 20 میں مکمل ریکیش موجود نہیں ہیں

راولپنڈی (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے خنیف عباسی نے روا اں سال پاکستان ریلوے کی آمدن 160 ارب روپے تک پہنچانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ریلوے کے مسائل حل کرنے کے لیے 31 دسمبر کی ڈیڈ لائن مقرر کر دی گئی ہے، اس دوران چھٹیاں بند ہوں گی اور تمام افسران و عملہ فیلڈ میں موجود رہیں گے۔ وفاقی وزیر ریلوے خنیف عباسی نے راولپنڈی ریلوے اسٹیشن پر عوام

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان طالبان کا جیم آزادی صحافت پر پابندی یا صحافیوں کو دھمکیوں کا سلسلہ

گزشتہ 2021ء سے اب تک 77 سے زائد افغان صحافی گرفتار، زیر حراست فرد یا قانونی پابندیاں عائد کیے جا چکے ہیں، افغانستان جیم آزادی صحافت میں 20 ویں نمبر پر

تحریک پارکر کے مستحق خاندانوں کو اضافی مالی امداد دینے کا منصوبہ، روبینہ خالد

سینیٹر روبینہ خالد نے کہا ہے کہ تحریک پارکر میں فنگ سالی کی صورتحال کے پیش نظر

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی کا ریکارڈ

سنگاپور (این این آئی) ایشیا میں کاروباری سرگرمیوں کے آغاز پر عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی کا ریکارڈ کی گئی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق برنٹ خام تیل کی قیمت 97 ڈالر فی 67 بیرل ہو گئی۔ امریکی خام تیل کے مستقبل

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بنگلا دیش نے حسینہ واجد کی پاسپورٹ کی درخواست مسترد کر دی

ہمارا ملک کسی دہشتگرد کو پاسپورٹ فراہم نہیں کرتا، وزیر مملکت برائے خارجہ امور

ڈھاکا (این این آئی) بنگلا دیشی حکومت نے سابق شیخ حسینہ واجد کی شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے اجرا کی بھارت میں موجود سابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مالی ادارہ صحت اور پاکستان کی جانب سے ویکسینیشن کے لیے 2 لاکھ ڈالر کا عطیہ

اسلام آباد (این این آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے حکومت پاکستان اور ترقیاتی شراکت داروں کے تعاون سے، ملک میں مکمل ہونے والی ملک گیر پولیو مہم کے دوران تقریباً 2 لاکھ تربیت یافتہ پولیو ورکرز کو متحرک کیا، تقریباً 2 کروڑ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عوض میں پراپرٹی دشمنی کی بنا پر فائرنگ، 3 افراد جاں بحق

ہوں (این این آئی) ہوں کے علاقے جھنڈ ہٹیل

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس پر رعائتی پیریڈ ختم، 42 ارب 99 کروڑ کی ریکوری

گزشتہ سال سے 10 ارب 55 کروڑ روپے اضافی وصول کیے گئے

لاہور (این این آئی) پراپرٹی ٹیکس اور ٹوکن ٹیکس پر 4 ماہ میں ریکارڈ ریکوری کرلی ہے، مالی سال رعائتی پیریڈ ختم ہوگئی، محکمہ ایکسائز کے مالی سال کے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کے دفاعی اسٹریٹجک تعاون میں اہم پیشرفت

جرأت کے علاوہ کامل پشرفت کا اظہار کیا جارہا ہے، اجلاس میں خام مونگ کے دوران اور مشترکہ مفادات سے متعلق امور پر غور کیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان اسٹریٹجک، سیاسی اور دفاعی تعاون و مزید وسعت دینے کے لیے اہم پیش رفت متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق سہ فریقی معاہدے کے تحت قائم اسٹریٹجک، سیاسی اور دفاعی مشاورتی

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی تعیناتی، ایران پر نئے حملوں کے خدشات بڑھ گئے

امریکی میرینز سمندری آپریشنز، چھاپوں اور جہازوں کی تلاشی لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

واشنگٹن (این این آئی) مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی بڑھانے کے فیصلے سے ایران پر ممکنہ نئے حملوں کے خدشات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ امریکی عہدیدار کے مطابق امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس تیسرا دور ویلٹ نومبر کے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پریم کورٹ کا وہابی نشانات کی بحالی سے متعلق اہم فیصلہ، محض تکنیکی بنیادوں پر نشانات خارج نہیں کیے جاسکتے، جسٹس محمد علی مظہر

پریم کورٹ نے لاہور ہائیکورٹ میں سول ریویژن درخواستیں بحال کرنے کا حکم دے دیا، ہر مقدمے پر 10 ہزار روپے جرمانہ عائد

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے دیوانی تنازعات کو تنوع کا طور پر مقدمہ خارج کرنے کے قانون میں مقدمات کی بحالی سے متعلق اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے جسٹس محمد علی مظہر نے قرار دیا ہے کہ انصاف کا

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تحریک انصاف کے بانی کے کزن قاسم زمان اڈیالہ جیل سے رہا

نوریز نیازی اور گنڈاپی خانم کی رہائی سے متعلق 48 گھنٹے میں پیشرفت کا امکان

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف کے بانی عمران خان کے کزن قاسم زمان کو گوٹ کلعیت جیل سے رہا کر دیا گیا، ان کے ایم ای او آر میں توسیع نہیں کی گئی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عالمی تنازعات میں شدت، سی آئی ایس ممالک کو مشترکہ کہ سلامتی کیلئے تعاون بڑھانا ہوگا، پوتن

موجودہ عالمی حالات مشترکہ کہ سلامتی کے مسائل پر سنجیدہ اور جامع غور و فکر کے متقاضی ہیں، روسی صدر

ماسکو (این این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ دنیا کے مختلف خطوں میں بڑھتے ہوئے تنازعات اور پیچیدہ جغرافیائی و سیاسی صورتحال کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارت نے 9 نومبر 1947ء کو مسلم حکمران والی ریاست جوناگڑھ پر جبری قبضہ کیا

بھارت نے بھی جارحیت کرتے ہوئے ریاست جوناگڑھ پر غیر قانونی قبضہ کیا تھا، 79 سال گزرنے کے باوجود اسکا قبضہ بدستور برقرار ہے

اسلام آباد (این این آئی) بھارت نے 9 نومبر 1947ء کو بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے ریاست جوناگڑھ پر غیر قانونی

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اہلِ ہنر کا روشن کل

وزیراعظم یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون اسکیم

کے تحت مالی معاونت حاصل کرکے نیا کاروبار شروع کریں یا موجودہ کاروبار کو وسعت دیں۔

5 لاکھ سے 15 لاکھ روپے تک — 5% مارک اپ

15 لاکھ سے 75 لاکھ روپے تک — 7% مارک اپ

- عمر کی حد: 21 سے 45 سال
- قرض کی مدت: 8 سال تک
- آسان اور تیز پروسیسنگ

ابھی اسکین کریں

پی ایم یوتھ پورٹل پر نیشنل بینک آف پاکستان منتخب کرکے آن لائن درخواست دیں۔

https://pmybals.pmyp.gov.pk/BankForm/newApplicantForm

Prime Minister's Youth Programme

NBP National Bank of Pakistan نیشنل بینک آف پاکستان

National Bank اور Pakistan
UAN 111 627 627 | www.nbp.com.pk

PID (K) 1485-D/26

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU Mastung
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے اکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس ہیلی روڈ نزد لیڈی ولنگٹن ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7833668

علامہ اقبال کا 150 واں یومِ پیدائش

آج مفکرِ پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال ؟ کا 150 واں یوم پیدائش ہے۔ وہ 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے۔ اس موقع پر ملک بھر میں عام تعطیل ہے۔ علامہ اقبال ؟ کے والد شیخ نور محمد ذہبی رجحان رکھنے والے، سادہ مزاج اور صوفیانہ طبیعت کے انسان تھے جبکہ والدہ امام بی بی معاملہ فہم، صاحبِ بصیرت اور انتہائی شفیق خاتون تھیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال اپنی کتاب ”زندہ رود“ میں لکھتے ہیں کہ علامہ اقبال ؟ بچپن کی ذہبی فضا کا ایک عجیب الیہ یہ ہے کہ یہاں سب سے زیادہ تنقید اُن سوالات پر ہوئی جن کا تعلق ایمان کے ارکان سے تھا اور نہ عبادات کے فرائض سے، بلکہ ماضی کے اُن واقعات سے تھا جو صدیوں پہلے رونما ہوئے اور جن کی تعبیر میں اختلاف کی گنجائش ہمیشہ موجود رہی۔ مشاجراتِ صحابہ ہوں، کسی خلیفہ یا حکمران کا کردار ہو یا کسی بزرگ کی سوانح کا کوئی گوشہ۔ یہ مباحث بارہا بار منبر سے اُتر کر گلی کوچوں میں آئے، اور گلی کوچوں سے فتووں، مقدموں اور بعض اوقات خون ریزی تک جا پہنچے۔ سوال یہ ہے کہ تاریخ، جو بنیادی طور پر تحقیق اور غور و فکر کا میدان ہے، بلکہ ماضی کیا جائے تو اس کے تین بنیادی اسباب سامنے آتے ہیں۔ تاریخ ایک مستقل علم ہے ہماری علمی روایت میں ایسے مثلیل القدر اہلِ علم کی کمی نہیں جنہوں نے قرآن کی تفسیر، حدیث کی شرح اور فقہ کی تدوین میں اپنی عمریں کھپا دیں۔ ان کا احترام ہم پر واجب ہے۔ مگر یہ حقیقت بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ تاریخ ایک الگ اور مستقل فن ہے، جس کے اپنے مآخذ، اپنے پیمانے اور اپنے تقاضے ہیں۔ محدث سند کو پرکھتا ہے، فقیہ حکم استنباط کرتا ہے، مگر مؤرخ کا سوال کچھ اور ہوتا ہے۔ یہ واقعہ کیوں، کیسے اور کن حالات میں پیش آیا؟ اس کا راوی کس دور کا تھا؟ اس کی سیاسی اور گروہی وابستگی کیا تھی؟ اور اس کے بیان پر اس کے عہد کا کتنا سایہ ہے؟ امام طبری جیسے مؤرخ نے اپنی تاریخ کے آغاز ہی میں واضح کر دیا تھا کہ وہ جو کچھ نقل کر رہے ہیں وہ راویوں سے پہنچا ہے، اور اس کی ذمہ داری انہی پر ہے۔ ابن خلدون نے تو اپنے مقدمے میں باقاعدہ نقد کو کیا کہ مورخین نے روایات کو تو نقل کیا، عمرانی اصولوں اور حالات کی کسوٹی پر پرکھے بغیر قبول کر لیا۔ جب تاریخ کو اس فہم کے بغیر محض مذہبی زاویے سے پڑھا گیا تو جو مقدس شہرتی یا مردود، اختلاف نے جنم لیا، اور چونکہ اسے دینی رنگ دے دیا گیا تھا، اس لیے وہ دراصل کا اختلاف نہ رہا بلکہ حق و باطل کا معرکہ بن گیا۔ یہیں سے اختلاف نے فساد کا راستہ پکڑا۔ چوک اور چوراہے کی زبان۔ جن تارک علمی مباحث کے لیے درس گاہ کی واحد سڑک ہے، جو ایمبر جنسی میں بنائی گئی، جیسے جنگ لگنے والی ہو۔ مجھے یاد ہے ایک بار سابق وزیرِ اعلیٰ عثمان بزدار کے دور میں قاسم بیلہ سے گارڈن ٹاؤن تک سڑک کو دوبارہ بنایا گیا۔ اس زمانے میں بھی شاید انتظامیہ کو اتنی ہی جلدی تھی جیسے اب سندھ حکومت نے دکھائی ہے۔ میکپو کے کھیسے سڑک درمیان چھوڑ کر اسے کارپٹ کر دیا گیا۔ میں نے ایک ویڈیو بنائی اور سوشل میڈیا پر ڈال دی۔ دو پہر کے وقت مجھے اس وقت کے کمشنر بلال بٹ کا فون آیا اور انہوں نے بتایا میکپو کو آج ہی کھیسے بنانے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ متعلقہ افسروں اور ٹھیکیدار کو بھی نوٹس جاری کیا گیا ہے کیونکہ اس کا حکم وزیرِ اعلیٰ نے دیا ہے۔ یہ سڑک چونکہ میرے گھر کے قریب تھی، اس لئے اگلے دن یہاں گئے تو واقعی کھیسے بنائے جا چکے تھے۔ حیرت میں اہم کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر ذی کی ذہانت اور فلسفیانہ استعداد کو پہچانا اور جدید مغربی فکر سے روشناس کرایا۔ یوں اقبال ؟ کی شخصیت میں ایک طرف سید میر حسن کی فراہم کردہ مشرقی علمی بنیاد تھی تو دوسری طرف سر تھامس آرنلڈ کی رہنمائی میں حاصل ہونے والا مغربی فلسفے کا شعور۔ ۱۹۰۱ء ؟ نہوں نے ابتدائی شاعری وطن سے محبت، انسانی مناظر کی عکاسی کرتی تھی۔ ۹۰۳ ۱ء میں کتاب ”علم الاقتصاد“ کی اشاعت سے واضح ہوا کہ ان کی علمی دلچسپیاں شاعری تک محدود نہیں بلکہ معاشیات اور سماجی علوم بھی شامل تھے۔ ۱۸۹۳ء ؟ میں کریم بی بی سے ہوئی۔ شاعری میں دلچسپی نے باقاعدہ ادبی شناخت اختیار کی۔ ۱۹۰۰ء ؟ میں انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسے میں ان کی نظم ”نالہ یتیم“ پڑھی گئی جبکہ ۱۹۰۱ء ؟ میں نظم ”ہمالہ“ رسالہ مخزن میں شائع ہوئی۔ ان کی ابتدائی شاعری وطن سے محبت، انسانی تعلیم کے لئے یورپ روانہ ہوئے تو ان کی زندگی ایک نئے اور فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگئی۔ کیمبرج یونیورسٹی میں فلسفے کی تعلیم، لنکنز اِن سے قانون کی تعلیم اور جرمنی کی میونخ یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کا حصول ان کے علمی سفر کے اہم مراحل تھے۔

ریاست سے مراد ریاستی ادارے

مجیب الرحمٰن شامی

مولانا فضل الرحمٰن قومی اسمبلی میں تقریر کرنے کھڑے ہوئے تو پورا ایوان گوش بر آواز تھا۔ انہوں نے پی پی آئی اور حکومت کے درمیان مذاکرات کی کہانی سنانا شروع کی، اپنے مفاہمانہ کردار کی تفصیل بیان کرتے گئے، انہیں بڑی توجہ سے سنا جا رہا تھا۔ وہ بولتے بولتے کچھ پھسلے اور ریاست کا تذکرہ زبان پر آ گیا۔ گذشتہ کچھ عرصے سے ریاست کا لفظ اسٹیبلشمنٹ کے مترادف کے طور پر بولا جانے لگا ہے۔ احزابِ اقتدار و اختلاف میں ایسے لوگ موجود ہیں جو ریاست سے مراد ریاستی ادارے، بلکہ ادارہ لیتے ہیں۔ اہل دانش اور صحافت میں سے بھی کئی ریاست کا ذکر اسی انداز میں کرنے لگے ہیں، حالانکہ ریاست کسی ایک ادارے کا نہیں، اداروں کے مجموعے کا نام ہے۔ مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ مل کر ریاست کی تشکیل کرتے ہیں، جہاں تک دفاعی اداروں کا تعلق ہے، آئین ان کا کوئی الگ تشخص یا حیثیت تسلیم نہیں کرتا، وہ انتظامیہ کا حصہ سمجھے جاتے ہیں اور اسی کے تحت ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں۔ ریاست کے ساتھ اس بے تکلفی کے مرتکب حضرات و خواتین کا کہنا ہے کہ چونکہ ہمارے ہاں ایک ادارہ سب پر حاوی رہا ہے، اس لئے ریاست سے مراد اس کو لیا جا سکتا ہے یا لیا جانا چاہیے۔ یہ درست ہے کہ ہمارے ہاں کئی بار مارشل لا کا نفاذ ہوا ہے، آئین منسوخ کیا گیا، اور اسے معطل کرنے کا سلسلہ بھی جاری رہا، ہمارے مارشل لاؤں نے انتظامیہ اور عدلیہ کو اپنا تابع فرمان بنانے کی بھرپور کوشش کی، ان کے ذریعے اپنی مرضی کے فیصلے کرائے، اپنی مرضی کے آئینی ترامیم کرائیں، اپنی مرضی کے سیاسی نظام کو مسلط کیا، اس کے نتیجے میں ریاست کے تینوں ستون بری طرح متاثر ہوئے، ان کی ساکھ کو بٹہ لگا، ان کی کارکردگی پر سوالیہ نشان لگا، ان کے اندر تقسیم در تقسیم کے عمل نے جنم لیا، ان کے اندر سے ایسے لوگ نکلے جنہوں نے اپنے اپنے ادارے کی ساکھ کو بٹہ لگانے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ ان کے اندر سے ایسے لوگ نکلے جنہوں ن

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو
مستونگ

ہماری قیادت کی کردار کشی کرنیوالے خود رسوائی کا سامنا کرینگے

عبدالرحمٰن رفیق

حکومتی عناصر سیاسی انتقام اور منفی پروپیگنڈے کے بجائے اپنی گریباں میں جھانکیں جمعیت علماء اسلام کی قیادت کا دامن کرپشن اور بدعنوانی سے پاک ہے جن کے اپنے دامن کرپشن کے داغوں سے آلودہ ہوں انہیں دوسروں کے احتساب کا نعرہ زیب نہیں دیتا

سوشل میڈیا پر اے آئی کے ذریعے سیاسی قیادت کی جعلی تصاویر اور من گھڑت مواد تیار کر کے ان کی تضحیک اور کردار کشی کا سلسلہ ملکی سیاست میں رواداری شائستگی اور اخلاقی اقدار کے لیے زہر قاتل ہے، ضلعی امیر جمعیت علماء اسلام

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ مُنس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا صاحب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمدی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادینی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شہزیر نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کی قیادت کی کردار کشی اور پگڑیاں اچھالنے کی مذموم کوششیں کرنے والے خود رسوائی کا سامنا کریں گے۔ حکومتی عناصر سیاسی انتقام اور منفی پروپیگنڈے کے بجائے اپنی گریباں میں جھانکیں جمعیت علماء اسلام کی قیادت کا دامن کرپشن اور بدعنوانی سے پاک ہے جن کے اپنے دامن کرپشن کے داغوں سے آلودہ ہوں انہیں دوسروں کے احتساب کا نعرہ زیب نہیں دیتا انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر اے آئی کے ذریعے سیاسی قیادت کی جعلی تصاویر اور من گھڑت مواد تیار کر کے ان کی تضحیک اور کردار کشی کا سلسلہ ملکی سیاست میں رواداری شائستگی اور اخلاقی اقدار کے لیے زہر قاتل ہے۔ سیاسی اختلافات کا جواب دلیل اور کارکردگی سے دیا جانا چاہیے نہ کہ ذاتی حملوں کردار کشی اور انتقامی ہتھکنڈوں کے ذریعے ایسے منفی رجحانات کو فروغ دینا نہ صرف سیاسی ماحول کو پراگندہ کرتا ہے بلکہ معاشرتی اقدار کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ سیاست میں رواداری شائستگی اور اخلاقی اقدار کو زندہ رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیاسی مخالفین کی کردار کشی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

علامہ اقبال کے تصورِ خودی، خود اعتمادی، ہمت، علم دوستی، اتحاد اور قومی شعور کو اجاگر کیا جائے، ڈاکٹر شہزاد حیدر

ضلعی (این این آئی) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول ضلع لسبیلہ میں شاعرِ مشرق، مفکرِ پاکستان اور عظیم فلسفی علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت کے سلسلے میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا مقصد نئی نسل کو علامہ اقبال کی زندگی

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 6 پر

بلوچستان کے مسائل کے ذمہ دار حکمران ہیں

بلوچستان نیشنل پارٹی

اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے حکومتی حواری سردار اختر جان مینگل کے خلاف من گھڑت الزامات اور منفی پروپیگنڈے پر اتر آئے ہیں جوان کی سیاسی بوکھلاہٹ، فرسٹریشن اور منافقانہ طرز سیاست کا واضح اظہار ہے



اسسٹنٹ کمشنر قلعہ عبداللہ عرفان احمد طوطی سے پی ڈی ایم اے کا وفد ملاقات کر رہا ہے

بلوچستان کی موجودہ بدترین صورتحال، عوامی محرومیوں، سیاسی انتشار اور بلوچ نسل کشی جیسے سنگین حالات کے اصل ذمہ دار فارم 47 کے حکمران ہیں جن کی نااہلی اور غلط پالیسیوں نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) سردار اختر جان مینگل بلوچستان کے مقبول ترین سیاسی قائد اور بلوچستان نیشنل پارٹی بلوچوں اور بلوچستانیوں کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے، جس کے پلیٹ فارم پر تمام مظلوم اقوام اپنے قومی و سیاسی حقوق کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں، انہیں بخوبی احساس ہے کہ عوام میں ان کی نااہلی اور طرز سیاست کا واضح اظہار ہے، انکیں خدشہ ہے کہ بلوچستان میں ان کا کھویا ہوا یہ مینڈیٹ کہیں پھر سے فراڈ الیکشن کے ذریعے کسی کو نہ دیا جائے، اپنی نااکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے حکومتی حواری سردار اختر جان مینگل کے خلاف من گھڑت الزامات اور منفی پروپیگنڈے پر اتر آئے ہیں جوان کی سیاسی بوکھلاہٹ، فرسٹریشن اور منافقانہ

بقیہ عصرنو مستونگ 1

جمہوری اقدار کے منافی قرار دیا ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک جید عالم دین، سینئر سیاستدان اور ملک کی قابل احترام سیاسی شخصیت کے خلاف غلیظ، تضحیک آمیز اور بے بنیاد الزامات پر مبنی مہم انتہائی افسوسناک، شرمناک اور قابل مذمت ہے۔ سیاسی اختلاف کسی بھی جمہوری معاشرے کا حسن ہے، لیکن اختلاف رائے کی آڑ میں کسی کی عزت، وقار، کردار اور خاندان کو نشانہ بنانا نہ صرف ہماری مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی روایات کے منافی ہے بلکہ سیاست کو نفرت، انتشار اور تقسیم کی مزید گہری کھائی میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ اختلاف کا جواب دلیل، منطق اور سیاسی مکالمے سے دیا جانا چاہیے، نہ کہ کردار کشی، بہتان تراشی اور ذاتی حملوں سے۔ ایسی گھٹیا اور منظم مہم فوری طور پر بند ہونی چاہیے اور اس میں ملوث عناصر کو اپنی روش ترک کرنی چاہیے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف مولانا فضل الرحمان کے دوٹوک اور اصولی موقف کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مولانا فضل الرحمان اور ان کی جماعت نے اس معاملے پر جو اہم آئینی اور جمہوری سوالات اٹھائے ہیں، حکومت کو چاہیے کہ وہ کردار کشی اور دباؤ کے ہتھکنڈے استعمال کرنے کے بجائے ان سوالات کا جواب دلیل، آئین اور قانون کی روشنی میں دے۔ کسی سیاسی رہنما کو دباؤ، دھمکیوں یا منظم کردار کشی کے ذریعے اپنے اصولی موقف سے دستبردار نہیں کرایا جا سکتا۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان واضح کرتی ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی جیسے اقدامات صوبائی خودمختاری، عوامی مینڈیٹ اور پارلیمانی جمہوریت کی روح کے منافی ہیں اور ان سے سنگین آئینی و جمہوری سوالات جنم لیتے ہیں۔ تحریک ان اقدامات کی ہر آئینی، سیاسی، پارلیمانی اور قانونی فورم پر بھرپور مخالفت کرے گی اور عوام کے سامنے ان کے آئینی و جمہوری اثرات کو مسلسل اجاگر کرتی رہے گی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے پشاور ہائی کورٹ میں آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت دائر مقدمات کی سماعت معطل ہونے اور اس کے نتیجے میں گورنر راج، ایمرجنسی کے نفاذ اور تین ایم پی او کے تحت گرفتار تحریک انصاف کے کارکنوں کی رہائی و قانونی داد رسی سے متعلق درخواستوں کی سماعت رکنے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشاور ہائی کورٹ سے رجوع کرنے والے شہریوں اور سیاسی کارکنوں کے لیے انصاف کے دروازے بند ہونا انتہائی تشویشناک ہے۔ عدلیہ کا بنیادی فریضہ شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ اور ریاستی اقدامات کا آئینی و قانونی جائزہ لینا ہے۔ عدالتوں تک رسائی اور مؤثر قانونی داد رسی ہر شہری کا بنیادی آئینی حق ہے، جسے کسی بھی انتظامی، غیر معمولی یا حکومتی اقدام کی آڑ میں غیر مؤثر نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر شہریوں کو اپنے بنیادی حقوق کے تحفظ اور ریاستی اقدامات کو عدالت میں چیلنج کرنے کا مؤثر موقع ہی فراہم نہ کیا جائے تو یہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور انصاف کے بنیادی تقاضوں کے حوالے سے سنگین صورت حال ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ گزشتہ روز اڈیالہ جیل میں بانی چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے ہونے والے میڈیکل ٹیسٹوں کی مکمل رپورٹس فوری طور پر منظر عام پر لائی جائیں تاکہ ان کی صحت کے حوالے سے پائی جانے والی تشویش اور خدشات کا خاتمہ ہو سکے۔ اتحاد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سپریم کورٹ کے عمران خان کو الشفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے اور ان کے ذاتی معالجین کی موجودگی میں علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے سے متعلق فیصلے پر مکمل اور فوری عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ تمام قیدیوں کو جیل مینوئل کے مطابق بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی قانونی اور انتظامی ذمہ داری ہے۔ عمران خان اس ملک کے قومی ہیرو ہیں، جنہوں نے اپنی پوری زندگی ملک و قوم کے لیے خدمات انجام دی ہیں۔ ان کے ساتھ کسی بھی قسم کا غیر انسانی، غیر مناسب اور امتیازی سلوک ناقابل قبول ہے، جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔ کسی بھی قیدی کی صحت اور زندگی کے معاملے پر غفلت یا غیر ضروری تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا کی جانب سے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی، اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی، صوبائی صدر جنید اکبر خان سمیت صوبائی وزرا اور اراکین قومی و صوبائی اسمبلی کے حوالے سے دیے گئے بیان پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ اگر مذکورہ سیاسی رہنما اور منتخب عوامی نمائندے زیر حراست ہیں تو انہیں کس قانون اور کس قانونی اختیار کے تحت حراست میں رکھا گیا ہے؟ ان کی گرفتاری یا حراست کی وجوہات اور قانونی حیثیت فوری طور پر واضح کی جائیں۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر انہیں زیر حراست رکھا گیا ہے تو بلا تاخیر متعلقہ عدالت کے سامنے پیش کیا جائے، ان کے اہل خانہ اور وکلا کو ان تک رسائی دی جائے اور انہیں آئین و قانون کے تحت حاصل تمام قانونی حقوق اور مؤثر قانونی داد رسی کا حق فراہم کیا جائے۔ منتخب عوامی نمائندوں کو غیر واضح قانونی حیثیت میں حراست میں رکھنا اور ان کے بارے میں شفاف معلومات فراہم نہ کرنا نہ صرف قانون کی حکمرانی بلکہ بنیادی انسانی حقوق کے حوالے سے بھی سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے آئینی جواز کا شفاف، غیر جانبدارانہ اور مؤثر عدالتی جائزہ یقینی بنایا جائے، تین ایم پی او کے تحت گرفتار تمام سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور ہر شہری کو بلا امتیاز عدالتوں سے رجوع کرنے اور انصاف حاصل کرنے کا حق فراہم کیا جائے۔ تحریک نے واضح کیا کہ آئین کی بالادستی، جمہوریت، صوبائی خودمختاری، عدلیہ کی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سیاسی قیادت اور کارکنوں کو دبانے، ان کی کردار کشی کرنے اور عدالتی داد رسی کے راستے محدود کرنے سے جمہوری جدوجہد کو نہ روکا جا سکتا ہے اور نہ ہی عوام کے آئینی حقوق کی آواز دبائی جا سکتی ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان تمام سیاسی جماعتوں اور جمہوری قوتوں کے ساتھ مل کر آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، پارلیمان کی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی جدوجہد پوری قوت اور استقامت کے ساتھ جاری رکھے گی۔ جمہوری اقدار کے منافی قرار دیا ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک جید عالم دین، سینئر سیاستدان اور ملک کی قابل احترام سیاسی شخصیت کے خلاف غلیظ، تضحیک آمیز اور بے بنیاد الزامات پر مبنی مہم انتہائی افسوسناک، شرمناک اور قابل مذمت ہے۔ سیاسی اختلاف کسی بھی جمہوری معاشرے کا حسن ہے، لیکن اختلاف رائے کی آڑ میں کسی کی عزت، وقار، کردار اور خاندان کو نشانہ بنانا نہ صرف ہماری مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی روایات کے منافی ہے بلکہ سیاست کو نفرت، انتشار اور تقسیم کی مزید گہری کھائی میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ اختلاف کا جواب دلیل، منطق اور سیاسی مکالمے سے دیا جانا چاہیے، نہ کہ کردار کشی، بہتان تراشی اور ذاتی حملوں سے۔ ایسی گھٹیا اور منظم مہم فوری طور پر بند ہونی چاہیے اور اس میں ملوث عناصر کو اپنی روش ترک کرنی چاہیے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف مولانا فضل الرحمان کے دوٹوک اور اصولی موقف کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مولانا فضل الرحمان اور ان کی جماعت نے اس معاملے پر جو اہم آئینی اور جمہوری سوالات اٹھائے ہیں، حکومت کو چاہیے کہ وہ کردار کشی اور دباؤ کے ہتھکنڈے استعمال کرنے کے بجائے ان سوالات کا جواب دلیل، آئین اور قانون کی روشنی میں دے۔ کسی سیاسی رہنما کو دباؤ، دھمکیوں یا منظم کردار کشی کے ذریعے اپنے اصولی موقف سے دستبردار نہیں کرایا جا سکتا۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان واضح کرتی ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی جیسے اقدامات صوبائی خودمختاری، عوامی مینڈیٹ اور پارلیمانی جمہوریت کی روح کے منافی ہیں اور ان سے سنگین آئینی و جمہوری سوالات جنم لیتے ہیں۔ تحریک ان اقدامات کی ہر آئینی، سیاسی، پارلیمانی اور قانونی فورم پر بھرپور مخالفت کرے گی اور عوام کے سامنے ان کے آئینی و جمہوری اثرات کو مسلسل اجاگر کرتی رہے گی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے پشاور ہائی کورٹ میں آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت دائر مقدمات کی سماعت معطل ہونے اور اس کے نتیجے میں گورنر راج، ایمرجنسی کے نفاذ اور تین ایم پی او کے تحت گرفتار تحریک انصاف کے کارکنوں کی رہائی و قانونی داد رسی سے متعلق درخواستوں کی سماعت رکنے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشاور ہائی کورٹ سے

رجوع کرنے والے شہریوں اور سیاسی کارکنوں کے لیے انصاف کے دروازے بند ہونا انتہائی تشویشناک ہے۔ عدلیہ کا بنیادی فریضہ شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ اور ریاستی اقدامات کا آئینی و قانونی جائزہ لینا ہے۔ عدالتوں تک رسائی اور مؤثر قانونی داد رسی ہر شہری کا بنیادی آئینی حق ہے، جسے کسی بھی انتظامی، غیر معمولی یا حکومتی اقدام کی آڑ میں غیر مؤثر نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر شہریوں کو اپنے بنیادی حقوق کے تحفظ اور ریاستی اقدامات کو عدالت میں چیلنج کرنے کا مؤثر موقع ہی فراہم نہ کیا جائے تو یہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور انصاف کے بنیادی تقاضوں کے حوالے سے سنگین صورت حال ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ گزشتہ روز اڈیالہ جیل میں بانی چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے ہونے والے میڈیکل ٹیسٹوں کی مکمل رپورٹس فوری طور پر منظر عام پر لائی جائیں تاکہ ان کی صحت کے حوالے سے پائی جانے والی تشویش اور خدشات کا خاتمہ ہو سکے۔ اتحاد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سپریم کورٹ کے عمران خان کو الشفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے اور ان کے ذاتی معالجین کی موجودگی میں علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے سے متعلق فیصلے پر مکمل اور فوری عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ تمام قیدیوں کو جیل مینوئل کے مطابق بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی قانونی اور انتظامی ذمہ داری ہے۔ عمران خان اس ملک کے قومی ہیرو ہیں، جنہوں نے اپنی پوری زندگی ملک و قوم کے لیے خدمات انجام دی ہیں۔ ان کے ساتھ کسی بھی قسم کا غیر انسانی، غیر مناسب اور امتیازی سلوک ناقابل قبول ہے، جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔ کسی بھی قیدی کی صحت اور زندگی کے معاملے پر غفلت یا غیر ضروری تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا کی جانب سے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی، اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی، صوبائی صدر جنید اکبر خان سمیت صوبائی وزرا اور اراکین قومی و صوبائی اسمبلی کے حوالے سے دیے گئے بیان پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ اگر مذکورہ سیاسی رہنما اور منتخب عوامی نمائندے زیر حراست ہیں تو انہیں کس قانون اور کس قانونی اختیار کے تحت حراست میں رکھا گیا ہے؟ ان کی گرفتاری یا حراست کی وجوہات اور قانونی حیثیت فوری طور پر واضح کی جائیں۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر انہیں زیر حراست رکھا گیا ہے تو بلا تاخیر متعلقہ عدالت کے سامنے پیش کیا جائے، ان کے اہل خانہ اور وکلا کو ان تک رسائی دی جائے اور انہیں آئین و قانون کے تحت حاصل تمام قانونی حقوق اور مؤثر قانونی داد رسی کا حق فراہم کیا جائے۔ منتخب عوامی نمائندوں کو غیر واضح قانونی حیثیت میں حراست میں رکھنا اور ان کے بارے میں شفاف معلومات فراہم نہ کرنا نہ صرف قانون کی حکمرانی بلکہ بنیادی انسانی حقوق کے حوالے سے بھی سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے آئینی جواز کا شفاف، غیر جانبدارانہ اور مؤثر عدالتی جائزہ یقینی بنایا جائے، تین ایم پی او کے تحت گرفتار تمام سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور ہر شہری کو بلا امتیاز عدالتوں سے رجوع کرنے اور انصاف حاصل کرنے کا حق فراہم کیا جائے۔ تحریک نے واضح کیا کہ آئین کی بالادستی، جمہوریت، صوبائی خودمختاری، عدلیہ کی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سیاسی قیادت اور کارکنوں کو دبانے، ان کی کردار کشی کرنے اور عدالتی داد رسی کے راستے محدود کرنے سے جمہوری جدوجہد کو نہ روکا جا سکتا ہے اور نہ ہی عوام کے آئینی حقوق کی آواز دبائی جا سکتی ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان تمام سیاسی جماعتوں اور جمہوری قوتوں کے ساتھ مل کر آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، پارلیمان کی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی جدوجہد پوری قوت اور استقامت کے ساتھ جاری رکھے گی۔ جمہوری اقدار کے منافی قرار دیا ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک جید عالم دین، سینئر سیاستدان اور ملک کی قابل احترام سیاسی شخصیت کے خلاف غلیظ، تضحیک آمیز اور بے بنیاد الزامات پر مبنی مہم انتہائی افسوسناک، شرمناک اور قابل مذمت ہے۔ سیاسی اختلاف کسی بھی جمہوری معاشرے کا حسن ہے، لیکن اختلاف رائے کی آڑ میں کسی کی عزت، وقار، کردار اور خاندان کو نشانہ بنانا نہ صرف ہماری مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی روایات کے منافی ہے بلکہ سیاست کو نفرت، انتشار اور تقسیم کی مزید گہری کھائی میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ اختلاف کا جواب دلیل، منطق اور سیاسی مکالمے سے دیا جانا چاہیے، نہ کہ کردار کشی، بہتان تراشی اور ذاتی حملوں سے۔ ایسی گھٹیا اور منظم مہم فوری طور پر بند ہونی چاہیے اور اس میں ملوث عناصر کو اپنی روش ترک کرنی چاہیے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف مولانا فضل الرحمان کے دوٹوک اور اصولی موقف کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مولانا فضل الرحمان اور ان کی جماعت نے اس معاملے پر جو اہم آئینی اور جمہوری سوالات اٹھائے ہیں، حکومت کو چاہیے کہ وہ کردار کشی اور دباؤ کے ہتھکنڈے استعمال کرنے کے بجائے ان سوالات کا جواب دلیل، آئین اور قانون کی روشنی میں دے۔ کسی سیاسی رہنما کو دباؤ، دھمکیوں یا منظم کردار کشی کے ذریعے اپنے اصولی موقف سے دستبردار نہیں کرایا جا سکتا۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان واضح کرتی ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی جیسے اقدامات صوبائی خودمختاری، عوامی مینڈیٹ اور پارلیمانی جمہوریت کی روح کے منافی ہیں اور ان سے سنگین آئینی و جمہوری سوالات جنم لیتے ہیں۔ تحریک ان اقدامات کی ہر آئینی، سیاسی، پارلیمانی اور قانونی فورم پر بھرپور مخالفت کرے گی اور عوام کے سامنے ان کے آئینی و جمہوری اثرات کو مسلسل اجاگر کرتی رہے گی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے پشاور ہائی کورٹ میں آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت دائر مقدمات کی سماعت معطل ہونے اور اس کے نتیجے میں گورنر راج، ایمرجنسی کے نفاذ اور تین ایم پی او کے تحت گرفتار تحریک انصاف کے کارکنوں کی رہائی و قانونی داد رسی سے متعلق درخواستوں کی سماعت رکنے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشاور ہائی کورٹ سے رجوع کرنے والے شہریوں اور سیاسی کارکنوں کے لیے انصاف کے دروازے بند ہونا انتہائی تشویشناک ہے۔ عدلیہ کا بنیادی فریضہ شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ اور ریاستی اقدامات کا آئینی و قانونی جائزہ لینا ہے۔ عدالتوں تک رسائی اور مؤثر قانونی داد رسی ہر شہری کا بنیادی آئینی حق ہے، جسے کسی بھی انتظامی، غیر معمولی یا حکومتی اقدام کی آڑ میں غیر مؤثر نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر شہریوں کو اپنے بنیادی حقوق کے تحفظ اور ریاستی اقدامات کو عدالت میں چیلنج کرنے کا مؤثر موقع ہی فراہم نہ کیا جائے تو یہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور انصاف کے بنیادی تقاضوں کے حوالے سے سنگین صورت حال ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ گزشتہ روز اڈیالہ جیل میں بانی چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے ہونے والے میڈیکل ٹیسٹوں کی مکمل رپورٹس فوری طور پر منظر عام پر لائی جائیں تاکہ ان کی صحت کے حوالے سے پائی جانے والی تشویش اور خدشات کا خاتمہ ہو سکے۔ اتحاد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سپریم کورٹ کے عمران خان کو الشفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے اور ان کے ذاتی معالجین کی موجودگی میں علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے سے متعلق فیصلے پر مکمل اور فوری عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ تمام قیدیوں کو جیل مینوئل کے مطابق بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی قانونی اور انتظامی ذمہ داری ہے۔ عمران خان اس ملک کے قومی ہیرو ہیں، جنہوں نے اپنی پوری زندگی ملک و قوم کے لیے خدمات انجام دی ہیں۔ ان کے ساتھ کسی بھی قسم کا غیر انسانی، غیر مناسب اور امتیازی سلوک ناقابل قبول ہے، جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔ کسی بھی قیدی کی صحت اور زندگی کے معاملے پر غفلت یا غیر ضروری تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا کی جانب سے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی، اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی، صوبائی صدر جنید اکبر خان سمیت صوبائی وزرا اور اراکین قومی و صوبائی اسمبلی کے حوالے سے دیے گئے بیان پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ اگر مذکورہ سیاسی رہنما اور منتخب عوامی نمائندے زیر حراست ہیں تو انہیں کس قانون اور کس قانونی اختیار کے تحت حراست میں رکھا گیا ہے؟ ان کی گرفتاری یا حراست کی وجوہات اور قانونی حیثیت فوری طور پر واضح کی جائیں۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر انہیں زیر حراست رکھا گیا ہے تو بلا تاخیر متعلقہ عدالت کے سامنے پیش کیا جائے، ان کے اہل خانہ اور وکلا کو ان تک رسائی دی جائے اور انہیں آئین و قانون کے تحت حاصل تمام قانونی حقوق اور مؤثر قانونی داد رسی کا حق فراہم کیا جائے۔ منتخب عوامی نمائندوں کو غیر واضح قانونی حیثیت میں حراست میں رکھنا اور ان کے بارے میں شفاف معلومات فراہم نہ کرنا نہ صرف قانون کی حکمرانی بلکہ بنیادی انسانی حقوق کے حوالے سے بھی سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے آئینی جواز کا شفاف، غیر جانبدارانہ اور مؤثر عدالتی جائزہ یقینی بنایا جائے، تین ایم پی او کے تحت گرفتار تمام سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور ہر شہری کو بلا امتیاز عدالتوں سے رجوع کرنے اور انصاف حاصل کرنے کا حق فراہم کیا جائے۔ تحریک نے واضح کیا کہ آئین کی بالادستی، جمہوریت، صوبائی خودمختاری، عدلیہ کی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سیاسی قیادت اور کارکنوں کو دبانے، ان کی کردار کشی کرنے اور عدالتی داد رسی کے راستے محدود کرنے سے جمہوری جدوجہد کو نہ روکا جا سکتا ہے اور نہ ہی عوام کے آئینی حقوق کی آواز دبائی جا سکتی ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان تمام سیاسی جماعتوں اور جمہوری قوتوں کے ساتھ مل کر آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، پارلیمان کی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی جدوجہد پوری قوت اور استقامت کے ساتھ جاری رکھے گی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 2

پشت پناہی سے سرگرم خوارجی دہشت گردوں کی جانب سے اسلام کی گمراہ کن تشریح ناقابل قبول ہے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق خیبر پختونخوا اور پاکستان کے عوام دہشت گردوں کی جانب سے مذہب کے غلط استعمال کو مسترد کرتے ہیں۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ علاقے میں بھارتی سرپرستی یافتہ دیگر دہشت گرد ٹھکانوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے جبکہ پاکستان کے بہادر سکیورٹی اہلکار دہشت گردوں کے مزید ٹھکانوں کے خاتمے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ ترجمان پاک فوج نے واضح کیا کہ عزم استحکام کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسداد دہشت گردی مہم پوری رفتار سے جاری رہے گی اور ملک سے دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 3

شریف نے اپنے بیان میں میر علی کے علاقے میں کامیاب کارروائی اور سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں نے مساجد جیسے مقدس مقامات کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کر کے نہ صرف مذہبی تقدس پامال کیا بلکہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کی جانب سے مساجد کو دہشت گردی اور دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کرنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ان عناصر کا اسلام کی حقیقی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں۔ وزیراعظم نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک سے دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے، امن و استحکام کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 4

عقیدت پیش کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ پوری قوم شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کو خراج عقیدت پیش کر رہی ہے، علامہ اقبالؒ نے برصغیر کے مسلمانوں کو شناخت، حقوق اور اجتماعی مستقبل کا شعور دیا، اقبالؒ نے مسلمانوں کی سیاسی بیداری اور آزاد وطن کی جدوجہد کو فکری سمت عطا کی۔ انہوں نے کہا کہ خطبہ الہ آباد اور شاعری کے ذریعے اقبالؒ نے ایک آزاد اور خودمختار قوم کا تصور پیش کیا، ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا، اقبالؒ کا خواب ایک ایسی قوم کی تشکیل تھا جو اپنے ایمان، تہذیب اور خودی پر اعتماد رکھتی ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ آزادی کا حقیقی مقصد انسانی وقار، عدل اور مساوات پر مبنی معاشرے کا قیام ہے، ہر فرد کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں، فکر اقبال آج بھی ہماری قومی زندگی کیلئے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ فلسفہ خودی اپنی صلاحیتوں پر یقین اور کردار کی پختگی کا درس دیتا ہے، فکر اقبال کا تقاضا ہے کہ تعلیم و تحقیق کو ترجیح دی جائے، اداروں کو مضبوط اور محنت و خود انحصاری کے ذریعے پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہوگا۔ وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ نوجوان علامہ اقبالؒ کی امیدوں کا محور تھے، نوجوانوں کو معیاری تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے، نوجوان علم، تخلیقی سوچ اور خدمت خلق کے جذبے سے ملکی تعمیر میں کردار ادا کریں، اقبالؒ نے نوجوانوں کو مسلسل جستجو، بلند نگاہی اور مقصد سے وابستگی کا پیغام دیا، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا قومی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اخوت اور انسانی وقار اقبالؒ کے بنیادی اصول ہیں، پاکستان دنیا میں امن، انصاف اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے کردار ادا کرتا رہے گا، پاکستان اقوام کی خودمختاری اور عوام کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا، تنازعات کے پرامن حل کی حمایت پاکستان کی پالیسی کا حصہ ہے، فکر اقبال کو قومی فیصلوں اور عملی اقدامات کا حصہ بنانا ہوگا۔ نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ علم و عمل میں آگے اور معاشی طور پر مضبوط پاکستان کی تعمیر ہمارا عزم ہے، ایسا پاکستان چاہتے ہیں جہاں انصاف اور مساوی مواقع ہر شہری کو میسر ہوں، ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا، فکر اقبال پر عمل پیرا ہو کر ترقی یافتہ، خوشحال اور مضبوط پاکستان تعمیر کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 5

اجلاس نومبر کے آخری ہفتے پاکستان میں منعقد ہونے کا امکان ہے، جس میں تینوں ممالک کی اعلیٰ سیاسی اور عسکری قیادت شرکت کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ، وزرائے دفاع اور آرمی چیفس کی شرکت متوقع ہے، جہاں تینوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات، دفاعی تعاون اور علاقائی و عالمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق یہ اہم اجلاس وزیراعظم پاکستان کے دورہ روس سے قبل منعقد ہونے کا امکان ہے، جس کے لیے سفارتی سطح پر مشاورت اور انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ اجلاس میں تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے، سیاسی روابط میں اضافے، دفاعی تعاون کے فروغ اور مشترکہ مفادات سے متعلق امور زیر غور آئیں گے۔ ذرائع کے مطابق سہ فریقی کمیٹی کا یہ اجلاس پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان بڑھتے ہوئے سیاسی و دفاعی روابط کے تناظر میں خصوصی اہمیت کا حامل ہوگا۔ اس کے ذریعے باہمی تعاون کے موجودہ دائرہ کار کا جائزہ لینے اور مستقبل کے لیے مشترکہ لائحہ عمل پر غور کیے جانے کا امکان ہے۔ تینوں ممالک کی اعلیٰ سیاسی اور عسکری قیادت کی متوقع شرکت اس اجلاس کو سفارتی اور دفاعی سطح پر اہم بنا رہی ہے۔ تاہم اجلاس کی حتمی تاریخ، مقام اور شرکاء کے حوالے سے باضابطہ اعلان ہونا ابھی باقی ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 6

ذریعہ ہیں۔ ان کے افکار و خیالات نے نہ صرف برصغیر کے مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار کیا بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کو بھی ایک نئی فکری سمت اور عملی جدوجہد کا پیغام دیا۔ علامہ محمد اقبال نے اپنی پوری زندگی مسلمانوں کی فکری و اخلاقی تربیت، ترقی اور عظمت رفتہ کی بحالی کیلئے وقف کر رکھی تھی۔ انکی شاعری کا بنیادی مقصد مسلمانوں میں خود اعتمادی، خودی، اتحاد، اجتماعی شعور اور عمل کا جذبہ بیدار کرنا تھا۔ علامہ اقبال کا پیغام کسی ایک دور یا خطے تک محدود نہیں بلکہ موجودہ عالمی حالات میں مسلمانوں کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ان کے اتحاد، علم، خودی، برداشت اور اجتماعی جدوجہد کے افکار پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔ علامہ اقبال نے اپنی فکر انگیز شاعری کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونکی اور انہیں اپنی الگ قومی شناخت، سیاسی حقوق اور آزاد مستقبل کے حصول کی خاطر بیدار کیا۔ آج یوم اقبال منانے کا اصل مقصد محض تقریبات کا انعقاد اور ان کی شاعری پڑھنا نہیں بلکہ ان کے افکار و نظریات کو سمجھنا، اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اپنانا اور ان کے پیغام خودی، علم و عمل اور اتحاد کو عملی شکل دینا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہمیں بحیثیت قوم علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے جدید علم، قومی یکجہتی اور اجتماعی ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہی شاعر مشرق کو حقیقی خراج عقیدت اور ان کے خوابوں کی تعبیر کی جانب ایک عملی قدم ہوگا

بقیہ عصرنو مستونگ 7

ایکسپریس کی 11 نئی کوچز کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی اور نئی بوگیوں کا معائنہ کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حنیف عباسی نے اے ایف انٹرپرائزز کو مبارک باد دی اور کہا کہ عوام ایکسپریس پہلے ایسی حالت میں تھی کہ اسے دیکھنے کو دل نہیں کرتا تھا تاہم اب اسے بہترین انداز میں تیار کیا گیا ہے۔ اس ٹرین کو کامیاب بنائیں گے اور اسے ناکام بنانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ عوام ایکسپریس کی نجکاری کے بعد نئی تزئین و آرائش مکمل کر لی گئی ہے اور ٹرین نجی شعبے کے تعاون سے سفر شروع کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر حنیف عباسی نے کہا کہ وزیراعظم کے وژن کے مطابق ٹرینیں نجی شعبے کے حوالے کی جا رہی ہیں۔ ریلوے کی آمدن 88 ارب روپے سے بڑھ کر 115 ارب روپے تک پہنچ چکی ہے اور رواں سال اسے 160 ارب روپے تک لے جانے کا ہدف ہے۔ ریلوے ملازمین کی تنخواہیں باقاعدہ کر دی گئی ہیں۔ صفائی کے نظام کو بھی اپ گریڈ کیا جا رہا ہے، 60 ریلوے اسٹیشنوں پر مفت وائی فائی کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ حنیف عباسی نے بتایا کہ ریلوے ورکشاپ لاہور جو 15 سال سے بند تھی، اسے بحال کر دیا گیا ہے۔ 2008 سے بند انجنوں اور بوگیوں کی مرمت کرنے والی پانچوں ورکشاپس بھی دوبارہ فعال کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 40 ٹرینوں میں سے 20 میں مکمل بریکیں موجود نہیں ہیں تاہم ریلوے کے مسائل 31 دسمبر تک حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 8

ہے۔ آن لائن مہمات اور سوشل میڈیا پر خبریں پھیلانے کیلئے ڈائریکٹوریٹ 015 کو 7 کروڑ افغانی سے زائد کا بجٹ دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگست 2021 سے اب تک 77 سے زائد افغان صحافی گرفتار اور قید و بند کی صعوبتیں جھیل چکے ہیں۔ افغانستان میں طالبان رجیم آزادی صحافت پر 20 سے زائد غیر قانونی پابندیاں عائد کر چکی ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 9

احمد نے کہا کہ ٹنل کا حصہ گرنے کے بعد پانچویں توسیعی منصوبے پر کام فوری طور پر بند کر دیا گیا، واقعہ کے بعد منصوبے کے مقام پر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی، حفاظتی اقدامات شروع ہو گئے۔ واپڈا کی جانب سے بتایا گیا کہ تربیلا پانچویں توسیعی منصوبے پر ٹنلنگ ٹنل کے سیکنڈ بیچ کی کھدائی کے دوران چٹان کا ایک کمزور حصہ گر گیا، چٹان کا کمزور حصہ گرنے سے پانی ان ٹیک پٹ سے ٹنل اور پاور ہاؤس میں داخل ہو گیا۔ بیان میں بتایا گیا کہ تمام ورکرز کو فوری طور پر بحفاظت نکال لیا گیا ہے، ان ٹیک پٹ سے پانی مکمل طور پر نکالا جا چکا ہے، زیر تعمیر پاور ہاؤس سے بھی پانی نکالنے کا عمل شروع کیا جا چکا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ اس وقت زیریں جانب واقع ورک سائٹس میں مزید پانی داخل نہیں ہو رہا، واپڈا کے سینئر آفیسرز، کنسلٹنٹس اور کنٹریکٹر صورت حال کا جائزہ لے رہے ہیں، تربیلا کی ٹنل نمبر 5 منہدم ہونے کی زیر گردش اطلاعات غلط ہیں۔ واپڈا کی جانب سے بتایا گیا کہ پراجیکٹ کی مین ٹنل، زیر تعمیر پاور ہاؤس، ٹیل ریس کلورٹ اور سوئچ یارڈ کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا، تمام ورکرز محفوظ ہیں اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ عصرنو مستونگ 10

اقدامات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ بارش کے پانی میں ڈوبے خیموں اور غزہ کے بے گھر بچوں کی دل دہلا دینے والی تصاویر انتہائی افسوسناک ہیں، جہاں بچوں کے پاس نہ کوئی محفوظ پناہ گاہ ہے اور نہ ہی انہیں غذائی قلت اور شدید سردی سے بچانے کا کوئی مناسب انتظام میسر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ جنگ بندی اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیوں اور فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیلی جارحیت کے تسلسل کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ انہوں نے وزارت خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ فلسطینی عوام کے لیے انسانی امداد کی فراہمی فوری طور پر بڑھانے کے لیے تمام ممکنہ ذرائع بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 11

بصورت دیگر سنگین نتائج کے لیے تیار رہے۔ عباس عراقچی نے ایرانی سرکاری میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اگر امریکا تمام محاذوں پر جنگ ختم کرنے پر آمادہ ہو جائے تو آبنائے ہرمز کو 2 روز کے اندر دوبارہ کھولنے کی ایرانی تجویز اب بھی برقرار ہے۔ دوسری جانب سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں ایرانی وزیرخارجہ نے کہا کہ امریکی ووٹرز اپنا فیصلہ سنا چکے ہیں، اب وائٹ ہاؤس کو اپنا فیصلہ کرنا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ امریکا ایرانی شرائط تسلیم کرے اور تمام محاذوں پر جنگ کے خاتمے کا فیصلہ کرے، بصورت دیگر ایران کے چوکس اور جنگ کے لیے تیار فوجی امریکا پر جہنم برسا دیں گے۔ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران جنگ کے اثرات ری پبلکنز کے وسط مدتی انتخابات کے نتائج پر بھی مرتب ہوئے ہیں اور وائٹ ہاؤس کو ایرانی تجاویز قبول کر لینی چاہئیں۔ اس سے قبل ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا تھا کہ امریکی وسط مدتی انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد واشنگٹن اور تہران کے درمیان معاہدے کے لیے ثالثوں کی کوششوں میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اب دیکھنا ہوگا کہ امریکی حکام انتخابی نتائج کے اثرات سے نکلنے میں کتنا وقت لیتے ہیں تاکہ آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جاسکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 12

درست اقدام قرار دے دیا۔ فلوریڈا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے جوہری ہتھیاروں سے لیس ایران کے حقیقی خطرے کی نشاندہی کرتے ہوئے اس کا مقابلہ کیا، چاہے ان کا یہ فیصلہ عوام میں مقبول نہ بھی ہو۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی کو درپیش مشکل چیلنجز کا مقابلہ کرنا ضروری ہوتا ہے، چاہے اس کے لیے غیر مقبول فیصلے ہی کیوں نہ کرنا پڑیں۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ نے وہ اقدام کیا جو ان سے پہلے امریکی صدور نہیں کر سکے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ امید ہے کہ دونوں امریکی سیاسی جماعتیں اس بات پر متفق ہوں گی کہ جوہری ہتھیاروں سے لیس ایران امریکا، اسرائیل، مشرق وسطیٰ اور پوری دنیا کے لیے ناقابل قبول اور خطرناک ہوگا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات میں تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی، جس کی وجہ تہران کے ناقابل قبول اور بعض صورتوں میں غیر معمولی مطالبات ہیں۔ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ مختلف ممالک ثالثی کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں اور ایران کے ساتھ مختلف تجاویز پر بات چیت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ مذاکرات میں کسی بڑی پیش رفت کے قریب پہنچنے کی صورتحال نہیں ہے، صدر ٹرمپ ہمیشہ سفارتی ذرائع سے مسائل حل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں، تاہم بعض اوقات ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ اگر کسی معاہدے کا امکان ہوا تو امریکا اس کا جائزہ ضرور لے گا لیکن فی الحال مذاکرات زیادہ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو رہے کیونکہ ایران کے مطالبات ناقابل قبول، غیر حقیقت پسندانہ اور بعض صورتوں میں مضحکہ خیز ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 13

رینجرز کی جگہ پاک بحریہ کے دستے نے مزار اقبال پر اعزازی گارڈز کے فرائض سنبھال لیے۔ پاکستان نیوی کے سٹیشن کمانڈر لاہور کموڈور مصباح الامین نے مزار اقبال پر پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی۔ مہمان خصوصی نے پاکستان رینجرز اور بحریہ کے دستوں کا معائنہ کیا اور مزار اقبال پر مہمانوں کی کتاب میں تاثرات قلمبند کیے۔ قائم مقام گورنر پنجاب ملک محمد احمد خان نے بھی شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دی، پھول رکھے اور فاتحہ خوانی کی۔ ملک محمد احمد خان نے علامہ اقبال کو خراج عقیدت پیش کیا اور ملک و قوم کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے دعا کی۔ قائم مقام گورنر ملک محمد احمد خان نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی، خودداری اور قومی اتحاد آج بھی پاکستان کے لیے مشعل راہ ہے، اقبال کی فکر اور شاعری پاکستان کو درپیش سیاسی، معاشی اور سماجی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے، قومی مفاد کو سیاسی اختلافات پر ترجیح دی جائے، اختلاف رائے کو محاذ آرائی کے بجائے مکالمے اور جمہوری برداشت کا ذریعہ بنانا چاہیے، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری اور جمہوری تسلسل پاکستان کے استحکام کے لیے ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن قومی مفاد کو ترجیح دیں، سیاسی اختلافات کو جمہوری مکالمے کے ذریعے حل کیا جائے، نوجوان نسل علامہ اقبال کی فکر و شاعری کا مطالعہ کرے اور علم، تحقیق، محنت اور خود اعتمادی کو اپنا شعار بنائے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 14

ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق پاکستان نے ریاض میں سعودی آرامکو کی انتظامی عمارت کو نشانہ بنانے کی کوشش کو قابل مذمت قرار دیا ہے، خوش قسمتی سے واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ترجمان نے بتایا کہ شہری تنصیبات کو نشانہ بنانا انسانی جانوں اور علاقائی سلامتی کے حوالے سے سنگین بے حسی اور غیر ذمہ دارانہ طرز عمل ہے، پاکستان حوثیوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سعودی عرب کے خلاف تمام حملے فوری اور غیر مشروط طور پر بند کریں۔ دوسری جانب پاکستان نے بلاجواز اور بلا اشتعال جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے سعودی حکام کی مستعدی اور فوری ردعمل کو سراہتے ہوئے سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے ضروری تمام اقدامات کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے مزید کہا کہ سعودی عرب کی سلامتی پاکستان کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے، پاکستان سعودی قیادت اور عوام کے ساتھ پوری ثابت قدمی سے کھڑا ہے اور اپنے سعودی بھائیوں اور بہنوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے پاکستان کا عزم غیر متزلزل ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 15

ذخیرہ کرنے اور تشدد کے مراکز کے طور پر استعمال کرنا اسلام کی بنیادی تعلیمات کی صریح خلاف ورزی ہے، دہشت گردوں کا یہ عمل مقدس مقامات کی کھلی بے حرمتی ہے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے آپریشن کے دوران مساجد میں قائم دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے بارودی مواد، اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور کامیابی کو سراہا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے مقدس مقامات کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرنا انتہائی قابل مذمت ہے۔ مساجد عبادت اور امن کے مراکز ہیں، انہیں دہشت گردی اور تشدد کی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان طالبان کی معاونت سے سرگرم دہشت گرد عناصر کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، مذہب کی من پسند تشریح اور اسے اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ صدر مملکت نے مزید کہا کہ فتنہ الخوارج کی دہشت گردانہ کارروائیاں اور مساجد کی بے حرمتی ان کے اسلام دشمن عزائم کا واضح ثبوت ہیں۔ صدر آصف علی زرداری نے دہشت گردی کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک کے امن و استحکام اور عوام کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف قومی کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 16

پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے امت مسلمہ میں خودی، بیداری، خودداری اور عمل کا جذبہ بیدار کیا، ان کا لازوال پیغام آج بھی مسلمانوں اور بالخصوص نوجوان نسل کے لیے رہنمائی کا اہم ذریعہ ہے۔ اپنے پیغام میں محسن نقوی نے کہا کہ علامہ اقبال کی شاعری علم و فکر کی ایک بے مثال میراث ہے، جو خودی، وقار اور قومی حمیت جیسے اعلیٰ تصورات سے جڑی ہوئی ہے۔ اقبال نے مسلمانوں کو اپنی پہچان، مقصد حیات اور اجتماعی قوت کا احساس دلایا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ علامہ اقبال نے 1930 میں خطبہ الہ آباد کے دوران برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کا تصور پیش کیا، جو چند ہی برسوں میں حقیقت بن گیا۔ ان کے افکار نے تحریک پاکستان کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں میں ایک آزاد وطن کے حصول کا جذبہ پیدا کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ علامہ اقبال کے نزدیک نوجوان کسی بھی قوم کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں اور ان میں تاریخ کا دھارا بدلنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے نوجوانوں کو خود اعتمادی، بلند نظری اور مسلسل جدوجہد کا درس دیا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ یہ احساس دلاتا ہے کہ غلامی کوئی تقدیر نہیں بلکہ ایک ذہنی کمزوری ہے جسے خودی، شعور اور مسلسل عمل کے ذریعے شکست دی جاسکتی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ آج جب امت مسلمہ تفرقے اور باہمی انتشار کا شکار ہے، ایسے میں اقبال کا پیغام اتحاد، خودی اور اجتماعی شعور غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں کو فکر اقبال کی روشنی میں استوار کرنے کی ضرورت ہے۔ محسن نقوی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علامہ اقبال کے افکار کو قومی پالیسی اور اجتماعی طرز فکر کا حصہ بنانے کے لیے ان کے پیغام کو عملی زندگی میں اپنانا ہوگا تاکہ پاکستان کو ایک مضبوط، خودمختار اور فلاحی ریاست بنایا جاسکے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 17

کے پہلے 4 ماہ میں پراپرٹی، ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 42 ارب 99 کروڑ کی ریکوری مکمل کی گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال سے 10 ارب 55 کروڑ روپے اضافی وصول کئے گئے، حکومت نے رواں سال 125 ارب کا ہدف دیا جس میں سے ایکسائز نے 34 فیصد حاصل کیا۔ رواں سال موٹر وہیکل ٹیکس کی مد میں 21 ارب 9 کروڑ روپے وصول ہوئے، پراپرٹی ٹیکس کی مد میں 19 ارب 54 کروڑ وصول ہوئے جبکہ ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 1 ارب 46 کروڑ روپے اکٹھے ہوئے۔ اسی طرح پروفیشنل ٹیکس کی مد میں رواں سال 4 کروڑ اضافی وصول کئے گئے۔ ڈی جی ایکسائز کے مطابق ڈیفالٹرز کے خلاف سخت کارروائیوں کی ہدایت کر دی گئی ہے، ڈائریکٹرز اور ای ٹی اوز کو ریکوری ہدف کے حصول کیلئے فیلڈ میں رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 18

درخواست مسترد کر دی۔ بنگلہ دیش کے وزیر مملکت برائے خارجہ امور ہمایوں کبیر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک کسی دہشت گرد کو پاسپورٹ فراہم نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ شیخ حسینہ واجد مفرور مجرم ہیں، بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان حوالگی کا معاہدہ موجود ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ بھارت انہیں بنگلہ دیش کے حوالے کرے۔ ہمایوں کبیر نے طنزیہ انداز میں کہا کہ کیا ہمیں حسینہ واجد کے ساتھ عام مسافر جیسا برتاؤ کرنا چاہیے اور ان سے کہنا چاہیے کہ آئیں، اپنے سسرالی گھر تشریف لے آئیں؟ واضح رہے کہ شیخ حسینہ واجد نے بھارت میں خود ساختہ جلاوطنی کے دوران وطن واپسی کے لیے نئے پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کی درخواست دی تھی۔ شیخ حسینہ نے غیر ملکی خبر رساں ادارے کو بتایا ہے کہ ان کا ارادہ بنگلہ دیش واپس آ کر عدالت کے سامنے پیش ہونے کا ہے۔ ان کے معاونین کے مطابق مختلف دفتری اور قانونی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد وطن واپسی کی حتمی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیش کی جنگی جرائم کی عدالت نے گزشتہ سال نومبر میں طلبہ کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کے خلاف مہلک کریک ڈاؤن کا حکم دینے کے جرم میں شیخ حسینہ کو ان کی غیر موجودگی میں سزائے موت سنائی تھی، تاہم شیخ حسینہ جلاوطنی کے دوران اپنے خلاف عائد تمام الزامات کی تردید کرتی رہی ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 19

کے سودوں کی قیمت کم ہو کر 90 ڈالرز 51 سینٹ فی بیرل پر آ گئی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات میں پیش رفت جاری رہی تو ایران پر نئے حملوں کا حکم دینے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 20

وسط میں مشرق وسطیٰ پہنچے گا، جو خطے میں یو ایس ایس جارج واشنگٹن کی جگہ تعینات ہوگا۔ خبر ایجنسی کے مطابق یو ایس ایس تھیوڈور روزویلٹ 6 نومبر کو سنگاپور پہنچا تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکی میرینز کی 13 ویں ایکسپیڈیشنری یونٹ بھی رواں ماہ کے آخر میں مشرق وسطیٰ پہنچے گی، جس کے تحت 2 ہزار 200 سے زائد امریکی میرینز اور بحری اہلکار خطے میں تعینات کیے جائیں گے۔ خبر ایجنسی کے مطابق امریکی میرینز سمندری آپریشنز، چھاپوں اور جہازوں کی تلاشی لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 21

کرنے کی خاطر عجلت میں فیصلے نہ کریں، مقدمات کے فیصلے صرف حد سے زیادہ تکنیکی نکات کی بنیاد پر نہیں چھوڑے جاسکتے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ دیوانی مقدمہ 2016 سے زیر التوا رہا، درخواست گزار یا وکیل کو ذمہ دار ٹھہرانے کا سابقہ ریکارڈ موجود نہیں، وکیل کی عدم پیشی پر عدالت صوابدیدی اختیار کے تحت مقدمہ عدم پیروی کی بنیاد پر خارج کر سکتی ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ وکیل کی پیشہ ورانہ غفلت کا نقصان موکل کو اٹھانا پڑتا ہے، موکل کو اپنے مقدمے کی باقاعدگی سے پیروی کرنی چاہیے، تمام ذمہ داری وکیل پر چھوڑ کر لاتعلق نہیں ہونا چاہیے، موکل وکیل کی غفلت یا لاپروائی کو نظرانداز کر کے آنکھیں بند نہ کرے۔ عدالتی فیصلے کے مطابق وکلا مقدمات کی تاریخ سماعت، کاز لسٹ اور متعلقہ عدالتی بنچوں کا درست ریکارڈ رکھیں، وکیل اپنے موکل کو مقدمے کی پیش رفت، ممکنہ خطرات اور تصفیے کی پیشکش سے آگاہ رکھنے کا پابند ہے۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ ٹھوس اور معقول وجہ کے بغیر وکیل کی غفلت سے مقدمہ خارج ہونا اس کی پیشہ ورانہ ساکھ پر سنگین داغ ہے، عدم پیروی پر مقدمہ خارج ہونا وکیل کی پیشہ ورانہ نااہلی اور موکل کے اعتماد کی خلاف ورزی تصور کیا جاتا ہے، وکیل کی غفلت پر متعلقہ بار کونسل میں شکایت دائر کرنے کی بنیاد بھی بن سکتی ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ معقول وجہ اور انصاف کے تقاضوں کے تحت عدم پیروی پر خارج مقدمہ دوبارہ بحال کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے لاہور ہائیکورٹ میں دائر سول ریویژن درخواستیں اصل حیثیت میں بحال کرنے کا حکم دیا۔ سول ریویژن درخواستوں کی بحالی ہر مقدمے میں 10 ہزار روپے جرمانے کی ادائیگی سے مشروط ہوگی، 10 ہزار روپے لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے میڈیکل سینٹر کے اکاؤنٹ میں جمع کرانے کا حکم دیا گیا۔ جرمانے کی ادائیگی کی رسیدیں رجسٹرار لاہور ہائیکورٹ کے روبرو پیش کرنے کی ہدایت بھی کی گئی

بقیہ عصرنو مستونگ 22

گی۔ قاسم زمان کو 6 اکتوبر 2026 کو 30 دن کے لیے تھری ایم پی او کے تحت اڈیالہ جیل کے قریب سے گرفتار کیا گیا تھا۔ بانی پی ٹی آئی کے کزن قاسم زمان کی رہائی 6 نومبر کو ممکن تھی، ان کے ایم پی او آرڈر میں توسیع نہیں کی گئی، نورین نیازی اور عظمیٰ خانم کی رہائی سے متعلق پیشرفت کا امکان ہے۔ بانی پی ٹی آئی کی دونوں بہنوں کو بھی بنیاد پر آئندہ 48 گھنٹے میں رہائی ملنے کا امکان ہے، علیمہ خانم کی رہائی سے متعلق معاملات پر بھی بات چیت جاری ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 23

لیے باہمی تعاون مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ روسی صدر نے 9 نومبر 2026 کو ماسکو میں منعقد ہونے والے دولت مشترکہ کی آزاد ریاستوں کے رکن ممالک کی سلامتی کونسلوں کے سیکرٹریوں کے 14 ویں اجلاس کے شرکاء کے نام خصوصی پیغام میں کہا کہ موجودہ عالمی حالات مشترکہ سلامتی کے مسائل پر سنجیدہ اور جامع غور و فکر کے متقاضی ہیں۔ صدر پوتن نے اجلاس کے شرکاء کو ماسکو آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں سلامتی سے متعلق وسیع نوعیت کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور شہریوں کو اندرونی و بیرونی خطرات سے محفوظ رکھنے کے موثر اقدامات پر غور ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ پیچیدہ جغرافیائی و سیاسی صورتحال میں مختلف خطوں کے تنازعات شدت اختیار کر رہے ہیں، ایسے حالات میں سی آئی ایس ممالک کو اپنی سلامتی کونسلوں کی تجزیاتی اور پیش گوئی کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ روسی صدر کے مطابق ان صلاحیتوں کے مؤثر استعمال سے رکن ممالک کی قومی سلامتی اور خودمختاری مضبوط بنانے کے ساتھ پورے خطے میں استحکام برقرار رکھنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عالمی حالات اور پیش رفت کا جامع اور حقیقت پسندانہ جائزہ لینا ضروری ہے، جبکہ رکن ممالک کے متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی رابطوں اور عملی تعاون کو بھی فروغ دینا ہوگا۔ صدر پوتن نے امید ظاہر کی کہ ماسکو میں ہونے والا اجلاس نتیجہ خیز ثابت ہوگا اور شرکاء کی تجاویز و سفارشات مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ اپنے پیغام کے اختتام پر انہوں نے اجلاس کے تمام شرکاء کے لیے کامیاب اور مفید مذاکرات کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ سی آئی ایس رکن ممالک کی سلامتی کونسلوں کے سیکرٹریوں کا 14 واں اجلاس 9 نومبر کو ماسکو میں منعقد ہو رہا ہے، جس میں مشترکہ سلامتی کے چیلنجز اور ان سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون کے امور زیر بحث آئیں گے

بقیہ عصرنو مستونگ 24

نو میں اتار کر مسلمان حکمران والی ریاست پر زبردستی قبضہ کر لیا تھا۔ یہ دن جوناگڑھ کے لیے یوم سیاہ ہے۔ اس المناک دن کے حوالے سے کشمیر میڈیا سروس کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے کھلی جارحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریاست جوناگڑھ پر غیر قانونی قبضہ کیا تھا اور 79 سال گزرنے کے باوجود اس کا قبضہ بدستور برقرار ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 1947 میں جوناگڑھ پر بھارتی قبضہ جارحیت کا ایک اقدام تھا جس کے ذریعے ریاست کے پاکستان کے ساتھ قانونی الحاق کی خلاف ورزی کی گئی۔ جوناگڑھ کے عوام کا اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق آج تک پورا نہیں ہو سکا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان کے پاس ریاست جوناگڑھ پر جائز دعویٰ موجود ہے کیونکہ اس کے ساتھ الحاق کی ایک مستند دستاویز موجود ہے۔ جوناگڑھ کے اس وقت کے حکمران نواب مہابت خان نے 15 ستمبر 1947 کو نظریہ پاکستان کے مطابق ریاست کے پاکستان کے ساتھ الحاق کی دستاویز پر دستخط کیے تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ قائداعظم محمد علی جناح کا خواب تھا کہ جوناگڑھ پاکستان کا حصہ بنے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ جوناگڑھ کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق صرف وہاں کے عوام کو حاصل ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ بھارت جموں و کشمیر اور جوناگڑھ دونوں پر غیر قانونی طور پر قابض ہے، جبکہ پاکستان بھارت کے غیر قانونی قبضے سے آزادی کے ان کے جائز مطالبے کی حمایت میں اپنی کوششیں جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ جموں و کشمیر اور جوناگڑھ دو بین الاقوامی تنازعات ہیں جن کا حل ضروری ہے اور اقوام متحدہ سمیت عالمی برادری کو دونوں خطوں کو بھارت کے غیر قانونی قبضے سے آزاد کرانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ رپورٹ کے مطابق جوناگڑھ کے عوام کو اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کا مکمل حق حاصل ہے، جبکہ بھارت 1947 کی تقسیم کے بنیادی اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کشمیر اور جوناگڑھ پر اپنا قبضہ برقرار رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان کشمیر اور جوناگڑھ کے تنازعات کا ان کے عوام کی امنگوں کے مطابق پرامن حل تلاش کرنے کے عزم پر قائم ہے۔ عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ کو کشمیر اور جوناگڑھ کی متنازعہ حیثیت کا نوٹس لیتے ہوئے ان خطوں کے عوام کے حقوق کے تحفظ اور حصول میں مدد کرنی چاہیے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 25

40 لاکھ (24 ملین) بچوں کو معذور کر دینے والی بیماری سے محفوظ رکھا جا سکے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق، اس کے فیلڈ ورکرز نے سرکاری حکام اور شراکت دار تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کیا تاکہ ویکسینیشن کی سرگرمیوں کو مربوط بنایا جا سکے، کمیونٹیز کو متحرک کیا جا سکے اور اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں۔ ڈبلیو ایچ او نے پاکستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ مسلسل ویکسینیشن، کمیونٹی کی شمولیت اور عوامی صحت کے مربوط اقدامات کے ذریعے اس بیماری کا خاتمہ ممکن ہے۔ یہ مہم پاکستان اور افغانستان میں بیک وقت چلائی گئی تاکہ پولیو وائرس کے پھیلاؤ کے خلاف علاقائی کوششوں کو مضبوط بنایا جا سکے اور دونوں ممالک کے بچوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ عالمی ادارہ صحت نے اس بات پر زور دیا کہ ویکسینیشن میں مصروف فرنٹ لائن ورکرز نے گھر گھر جا کر بچوں تک پہنچنے میں کلیدی کردار ادا کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں تک رسائی مشکل تھی یا جہاں بچے زیادہ خطرے سے دوچار تھے۔ ڈبلیو ایچ او نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے عالمی کوششیں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک کہ ہر بچہ اس بیماری سے محفوظ نہ ہو جائے۔ اس کے ساتھ ہی والدین اور کمیونٹیز سے اپیل کی گئی کہ وہ ویکسینیشن ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اہل بچوں کو بار بار پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں۔ ڈبلیو ایچ او نے اس بات پر زور دیا کہ پولیو سے پاک مستقبل کے حصول کے لیے اجتماعی کوششیں اور بلاتعطل ویکسینیشن مہم انتہائی ضروری ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 26

میں پرانی دشمنی کی بنا پر فریقین کے درمیان فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق ہو گئے۔ اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ جاں بحق افراد میں 2 بھائی بھی شامل ہیں، ان کی لاشیں اسپتال منتقل کر دی گئیں۔ پولیس نے کہا ہے کہ واقعہ پرانی دشمنی کی بنا پر پیش آیا، جس کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ واقعے میں زخمی ہونے والے شخص (جاں بحق بچوں کے والد) کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں اسے طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ جھنڈو خیل واقعے میں جاں بحق افراد کی شناخت عالیان، عاشق اللہ اور کامران کے نام سے ہوئی ہے۔

بقیہ عصرنو مستونگ 27

فراہم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے، جس کے تحت پورے ضلع میں غریب اور مستحق خاندانوں کی ہر ممکن مالی معاونت یقینی بنائی جائے گی۔ وہ پیر کے روز ڈپٹی کمشنر آفس مٹھی کے کانفرنس ہال میں میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کر رہی تھیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مستحق افراد کا سروے پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، جس کے تحت 32 سے کم اسکور رکھنے والے افراد کو مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ اگر سندھ حکومت اسکور کی حد 32 سے بڑھاتی ہے تو مستحقین کی تعداد میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے دی جانے والی یہ امداد بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملنے والی رقم کے علاوہ ہوگی۔ روبینہ خالد نے کہا کہ امدادی رقوم کی شفاف فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کا تعاون حاصل کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس میں کنٹرول روم قائم کیا جائے گا، جہاں مستحقین کی شکایات سنی جائیں گی اور ان کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تمام مستحقین کی جیو ٹیگنگ کی جا رہی ہے جبکہ ان کے لیے والٹ اکاؤنٹس بھی کھولے جا رہے ہیں۔ اب چھ بینکوں کو امدادی رقوم کی ادائیگی کا اختیار دیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ شکایات کے ازالے کے لیے احتساب کا عمل شروع کر دیا گیا ہے اور بدعنوانی یا ناجائز کٹوتیوں میں ملوث کسی شخص کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ یہ پروگرام غریب عوام کی مدد کے لیے ہے، اس لیے اسے سیاست کی نذر کرنے سے گریز کیا جائے۔ ان کے مطابق ملک بھر میں چھ کروڑ سے زائد غریب افراد بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں۔ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن کے مطابق یہ پروگرام انتہائی شفاف انداز میں چلایا جا رہا ہے اور حکومتی سطح پر اس کی کڑی نگرانی بھی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی سیاسی یا دوسری جماعت کا نام نہیں لینا چاہتیں جو چندہ وصول کرتی ہیں، لیکن ان کے پاس نہ آڈٹ کا نظام ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی واضح طریقہ کار موجود ہے۔ خیبر پختونخوا میں پہلے خواتین کے شناختی کارڈ نہیں بنائے جاتے تھے، تاہم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی بدولت بڑی تعداد میں خواتین شناختی کارڈ بنوا کر اس پروگرام میں شامل ہو رہی ہیں۔ روبینہ خالد نے مزید کہا کہ کوشش کی جا رہی ہے کہ خواتین کو مختلف ہنر سکھانے کے پروگراموں میں شامل کیا جائے تاکہ وہ تربیت حاصل کر کے ملکی ترقی اور خدمت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک کروڑ 20 لاکھ بچے کفالت پروگرام جبکہ 22 لاکھ خواتین نشوونما پروگرام سے مستفید ہو رہی ہیں۔ اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ڈائریکٹر جنرل شاہ اللہ رند نے بتایا کہ مستحق افراد کے سروے کے لیے تھرپارکر کے تمام ساتوں تعلقوں میں دفاتر کام کر رہے ہیں۔ ضلع تھرپارکر میں بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والی خواتین کی مجموعی تعداد تقریباً ایک لاکھ 26 ہزار ہے، جبکہ وسیلہ پروگرام کے تحت تقریباً ایک لاکھ 52 ہزار بچوں کو مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ قبل ازیں چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے ڈپٹی کمشنر آفس مٹھی کے کمیٹی روم میں تھرپارکر کے منتخب نمائندوں اور سرکاری افسران کے ساتھ اہم اجلاس بھی منعقد کیا۔ اجلاس میں ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر مہیش کمار ملانی اور پیر امیر علی شاہ، ارکان سندھ اسمبلی قاسم سراج سومرو، فقیر شیر محمد بلالانی، کھٹومل جیون اور ارباب امان اللہ، سینیٹرز پونجو مل بھیل، کرشنا کماری اور انجینئر گیان چند، خیبر پختونخوا اسمبلی کے رکن اکبر جدون، ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شہیر خان بھٹو، ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی، ضلعی کونسل تھرپارکر کے چیئرمین ڈاکٹر غلام حیدر سمیجو، پیپلز پارٹی تھرپارکر کے جنرل سیکریٹری سٹیل کمار ملانی سمیت مقامی رہنماؤں اور متعلقہ سرکاری افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران منتخب نمائندوں، ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شہیر خان بھٹو اور ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی نے چیئرپرسن روبینہ خالد کو ضلع میں خشک سالی کی صورتحال، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملنے والی مالی امداد میں مبینہ ناجائز کٹوتیوں، ڈیوائس ہولڈرز کی من مانیوں اور دیگر متعلقہ مسائل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ فراہم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے، جس کے تحت پورے ضلع میں غریب اور مستحق خاندانوں کی ہر ممکن مالی معاونت یقینی بنائی جائے گی۔ وہ پیر کے روز ڈپٹی کمشنر آفس مٹھی کے کانفرنس ہال میں میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کر رہی تھیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مستحق افراد کا سروے پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، جس کے تحت 32 سے کم اسکور رکھنے والے افراد کو مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ اگر سندھ حکومت اسکور کی حد 32 سے بڑھاتی ہے تو مستحقین کی تعداد میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے دی جانے والی یہ امداد بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملنے والی رقم کے علاوہ ہوگی۔ روبینہ خالد نے کہا کہ امدادی رقوم کی شفاف فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کا تعاون حاصل کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس میں کنٹرول روم قائم کیا جائے گا، جہاں مستحقین کی شکایات سنی جائیں گی اور ان کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تمام مستحقین کی جیو ٹیگنگ کی جا رہی ہے جبکہ ان کے لیے والٹ اکاؤنٹس بھی کھولے جا رہے ہیں۔ اب چھ بینکوں کو امدادی رقوم کی ادائیگی کا اختیار دیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ شکایات کے ازالے کے لیے احتساب کا عمل شروع کر دیا گیا ہے اور بدعنوانی یا ناجائز کٹوتیوں میں ملوث کسی شخص کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ یہ پروگرام غریب عوام کی مدد کے لیے ہے، اس لیے اسے سیاست کی نذر کرنے سے گریز کیا جائے۔ ان کے مطابق ملک بھر میں چھ کروڑ سے زائد غریب افراد بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں۔ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن کے مطابق یہ پروگرام انتہائی شفاف انداز میں چلایا جا رہا ہے اور حکومتی سطح پر اس کی کڑی نگرانی بھی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی سیاسی یا دوسری جماعت کا نام نہیں لینا چاہتیں جو چندہ وصول کرتی ہیں، لیکن ان کے پاس نہ آڈٹ کا نظام ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی واضح طریقہ کار موجود ہے۔ خیبر پختونخوا میں پہلے خواتین کے شناختی کارڈ نہیں بنائے جاتے تھے، تاہم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی بدولت بڑی تعداد میں خواتین شناختی کارڈ بنوا کر اس پروگرام میں شامل ہو رہی ہیں۔ روبینہ خالد نے مزید کہا کہ کوشش کی جا رہی ہے کہ خواتین کو مختلف ہنر سکھانے کے پروگراموں میں شامل کیا جائے تاکہ وہ تربیت حاصل کر کے ملکی ترقی اور خدمت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک کروڑ 20 لاکھ بچے کفالت پروگرام جبکہ 22 لاکھ خواتین نشوونما پروگرام سے مستفید ہو رہی ہیں۔ اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ڈائریکٹر جنرل شاہ اللہ رند نے بتایا کہ مستحق افراد کے سروے کے لیے تھرپارکر کے تمام ساتوں تعلقوں میں دفاتر کام کر رہے ہیں۔ ضلع تھرپارکر میں بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والی خواتین کی مجموعی تعداد تقریباً ایک لاکھ 26 ہزار ہے، جبکہ وسیلہ پروگرام کے تحت تقریباً ایک لاکھ 52 ہزار بچوں کو مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ قبل ازیں چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے ڈپٹی کمشنر آفس مٹھی کے کمیٹی روم میں تھرپارکر کے منتخب نمائندوں اور سرکاری افسران کے ساتھ اہم اجلاس بھی منعقد کیا۔ اجلاس میں ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر مہیش کمار ملانی اور پیر امیر علی شاہ، ارکان سندھ اسمبلی قاسم سراج سومرو، فقیر شیر محمد بلالانی، کھٹومل جیون اور ارباب امان اللہ، سینیٹرز پونجو مل بھیل، کرشنا کماری اور انجینئر گیان چند، خیبر پختونخوا اسمبلی کے رکن اکبر جدون، ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شہیر خان بھٹو، ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی، ضلعی کونسل تھرپارکر کے چیئرمین ڈاکٹر غلام حیدر سمیجو، پیپلز پارٹی تھرپارکر کے جنرل سیکریٹری سٹیل کمار ملانی سمیت مقامی رہنماؤں اور متعلقہ سرکاری افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران منتخب نمائندوں، ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شہیر خان بھٹو اور ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی نے چیئرپرسن روبینہ خالد کو ضلع میں خشک سالی کی صورتحال، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملنے والی مالی امداد میں مبینہ ناجائز کٹوتیوں، ڈیوائس ہولڈرز کی من مانیوں اور دیگر متعلقہ مسائل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ فراہم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے، جس کے تحت پورے ضلع میں غریب اور مستحق خاندانوں کی ہر ممکن مالی معاونت یقینی بنائی جائے گی۔ وہ پیر کے روز ڈپٹی کمشنر آفس مٹھی کے کانفرنس ہال میں میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کر رہی تھیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مستحق افراد کا سروے پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، جس کے تحت 32 سے کم اسکور رکھنے والے افراد کو مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ اگر سندھ حکومت اسکور کی حد 32 سے بڑھاتی ہے تو مستحقین کی تعداد میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے دی جانے والی یہ امداد بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملنے والی رقم کے علاوہ ہوگی۔ روبینہ خالد نے کہا کہ امدادی رقوم کی شفاف فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کا تعاون حاصل کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس میں کنٹرول روم قائم کیا جائے گا، جہاں مستحقین کی شکایات سنی جائیں گی اور ان کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تمام مستحقین کی جیو ٹیگنگ کی جا رہی ہے جبکہ ان کے لیے والٹ اکاؤنٹس بھی کھولے جا رہے ہیں۔ اب چھ بینکوں کو امدادی رقوم کی ادائیگی کا اختیار دیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ شکایات کے ازالے کے لیے احتساب کا عمل شروع کر دیا گیا ہے اور بدعنوانی یا ناجائز کٹوتیوں میں ملوث کسی شخص کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ یہ پروگرام غریب عوام کی مدد کے لیے ہے، اس لیے اسے سیاست کی نذر کرنے سے گریز کیا جائے۔ ان کے مطابق ملک بھر میں چھ کروڑ سے زائد غریب افراد بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں۔ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن کے مطابق یہ پروگرام انتہائی شفاف انداز میں چلایا جا رہا ہے اور حکومتی سطح پر اس کی کڑی نگرانی بھی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی سیاسی یا دوسری جماعت کا نام نہیں لینا چاہتیں جو چندہ وصول کرتی ہیں، لیکن ان کے پاس نہ آڈٹ کا نظام ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی واضح طریقہ کار موجود ہے۔ خیبر پختونخوا میں پہلے خواتین کے شناختی کارڈ نہیں بنائے جاتے تھے، تاہم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی بدولت بڑی تعداد میں خواتین شناختی کارڈ بنوا کر اس پروگرام میں شامل ہو رہی ہیں۔ روبینہ خالد نے مزید کہا کہ کوشش کی جا رہی ہے کہ خواتین کو مختلف ہنر سکھانے کے پروگراموں میں شامل کیا جائے تاکہ وہ تربیت حاصل کر کے ملکی ترقی اور خدمت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک کروڑ 20 لاکھ بچے کفالت پروگرام جبکہ 22 لاکھ خواتین نشوونما پروگرام سے مستفید ہو رہی ہیں۔ اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ڈائریکٹر جنرل شاہ اللہ رند نے بتایا کہ مستحق افراد کے سروے کے لیے تھرپارکر کے تمام ساتوں تعلقوں میں دفاتر کام کر رہے ہیں۔ ضلع تھرپارکر میں بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والی خواتین کی مجموعی تعداد تقریباً ایک لاکھ 26 ہزار ہے، جبکہ وسیلہ پروگرام کے تحت تقریباً ایک لاکھ 52 ہزار بچوں کو مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ قبل ازیں چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے ڈپٹی کمشنر آفس مٹھی کے کمیٹی روم میں تھرپارکر کے منتخب نمائندوں اور سرکاری افسران کے ساتھ اہم اجلاس بھی منعقد کیا۔ اجلاس میں ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر مہیش کمار ملانی اور پیر امیر علی شاہ، ارکان سندھ اسمبلی قاسم سراج سومرو، فقیر شیر محمد بلالانی، کھٹومل جیون اور ارباب امان اللہ، سینیٹرز پونجو مل بھیل، کرشنا کماری اور انجینئر گیان چند، خیبر پختونخوا اسمبلی کے رکن اکبر جدون، ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شہیر خان بھٹو، ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی، ضلعی کونسل تھرپارکر کے چیئرمین ڈاکٹر غلام حیدر سمیجو، پیپلز پارٹی تھرپارکر کے جنرل سیکریٹری سٹیل کمار ملانی سمیت مقامی رہنماؤں اور متعلقہ سرکاری افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران منتخب نمائندوں، ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شہیر خان بھٹو اور ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی نے چیئرپرسن روبینہ خالد کو ضلع میں خشک سالی کی صورتحال، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملنے والی مالی امداد میں مبینہ ناجائز کٹوتیوں، ڈیوائس ہولڈرز کی من مانیوں اور دیگر متعلقہ مسائل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 28

غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر بحری ناکہ بندی کے حوالے سے بیان میں کہا کہ تاریخ کے سب سے بڑے بحری محاصرے کے باعث، ایران میں بہت کم چیزیں داخل ہو رہی ہیں اور بہت کم چیزیں باہر نکل رہی ہیں۔

بقیہ عصرنو مستونگ 29

فیلڈ کی پیداواری سرگرمیاں معطل کر دی گئیں، وہاں کام کرنے والے ایک انجینئر نے بتایا کہ حملے میں گیس ذخیرہ کرنے کی تنصیب کو نشانہ بنایا گیا۔ کردستان ریجن کے قدرتی وسائل اور بجلی کے حکام نے ایک بیان میں کہا کہ رات 11 بجے خورمور گیس فیلڈ کو ڈرون حملے کا نشانہ بنایا گیا، ایک کرد سکیورٹی ذریعے نے بتایا کہ گیس فیلڈ پر دھماکہ خیز مواد سے لیس ڈرون حملہ کیا گیا۔ کردستان ریجن کی وزارت بجلی کے مطابق حملے کے بعد بجلی کے قومی نظام سے تقریباً 2 ہزار 800 میگاواٹ بجلی کی پیداوار متاثر ہوئی۔

بقیہ عصرنو مستونگ 30

کینیڈا کی شرکت کو اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ کینیڈین ہائی کمشنر نے کہا ہے کہ یہ فورم پاکستان اور عالمی مائننگ کمپنیوں کے درمیان تعاون، جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی اور پائیدار کان کنی کے فروغ کے نئے مواقع فراہم کرے گا، جبکہ کینیڈا اپنی کمپنیوں کے ذریعے پاکستان کے معدنی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے میں تعاون کرے گا۔ کینیڈین ہائی کمشنر کے مطابق پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم جدید مائننگ ٹیکنالوجی کے تبادلے اور پائیدار کان کنی کے فروغ کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے، جس کے ذریعے پاکستان اور کینیڈا کے درمیان معدنی وسائل کی ترقی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مائننگ ویلیو چین میں 4 ہزار سے زائد کینیڈین کمپنیاں سرگرم عمل ہیں، جو کان کنی، معدنی وسائل کی تلاش، جدید مشینری، ٹیکنالوجی اور دیگر متعلقہ شعبوں میں مہارت رکھتی ہیں۔ کینیڈین ہائی کمشنر نے کہا کہ کینیڈا پاکستان میں اپنی کمپنیوں کے ذریعے جدید مائننگ ٹیکنالوجی متعارف کرانے اور معدنی شعبے کی ترقی میں تعاون کرنے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم میں کینیڈین کمپنیوں کی شرکت سے دونوں ممالک کے درمیان کاروباری روابط مضبوط ہوں گے اور سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور مشترکہ منصوبوں کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔ فورم میں کینیڈا کی شرکت پاکستان کے معدنی شعبے میں بین الاقوامی تعاون، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور پائیدار کان کنی کے فروغ کے حوالے سے دونوں ممالک کی دلچسپی کو اجاگر کرتی ہے

بقیہ عصرنو مستونگ 31

کے افکار و فلسفے سے وابستہ ہے تو پاکستان کا مستقبل بھی روشن ہے۔ پاکستان کے پاس دو ایٹم بم ہیں، ایک اس کی دفاعی طاقت اور دوسرا فکر اقبال ہے، جس نے تمام قوم کے اندر آزادی کا شعور، خودداری اور خوداعتمادی کا جذبہ بیدار کیا۔ وہ پیر کو الحمرا آرٹس کونسل لاہور میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کی فکر نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک الگ وطن کا خواب دکھایا اور اس خواب کو حقیقت بنانے کے لیے جدوجہد کا راستہ متعین کیا۔ قائداعظم محمد علی جناح نے بھی پاکستان کے پہلے بجٹ میں اقبال اکیڈمی کے لیے ایک لاکھ روپے مختص کروا کر فکر اقبال کی اہمیت کو تسلیم کیا تھا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے تعلیمی نظام میں فکر اقبال کو وہ مقام نہیں دیا گیا جس کی وہ مستحق ہے، تاہم نوجوان نسل کو علامہ اقبال کے فلسفے، افکار اور پیغام سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان کے تعلیمی نصاب میں فکر اقبال کو بنیادی محور بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے تاکہ نئی نسل اپنی قومی شناخت، فکری ورثے اور حقیقی قومی مقاصد سے آگاہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں میں علم، تحقیق، جستجو اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینا ہوگا۔ نئی نسل کو محض ڈگریاں دینے کے بجائے انہیں علم، شعور، خوداعتمادی اور قومی ذمہ داری کا احساس بھی دینا ہوگا۔ ہمیں لارڈ میکالے کے فرسودہ تعلیمی تصور سے نکل کر اپنی تہذیب و قومی شناخت کے مطابق ایسا نظام تعلیم تشکیل دینا ہوگا جو نوجوانوں کو تحقیق، جدت اور ترقی کی راہ پر گامزن کرے۔ احسن اقبال نے کہا کہ فکر اقبال نوجوانوں کو خودی، خوداعتمادی اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتی ہے جبکہ اقبال کا پیغام مایوسی کے بجائے امید، عزم اور عمل کی دعوت دیتا ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 1

تخلیقی صلاحیتیں موجود ہیں۔ نوجوانوں کا جذبہ اور خواتین کی ادبی و تخلیقی صلاحیتیں دیکھ کر انہیں بے حد خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد وقت کی ضرورت ہے، کیونکہ ان سرگرمیوں سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، خیالات کے تبادلے اور ادبی ذوق کو پروان چڑھانے کے مواقع ملتے ہیں۔ آج کی تقریب میں ہم نے صرف ایک فورم فراہم کیا، تاہم نوجوانوں اور طالبات کی بھرپور شرکت نے ہماری اس کوشش کو کامیاب بنا دیا انہوں نے کہا کہ تقریب سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ ژوب کے نوجوانوں، خصوصاً طالبات میں لکھنے، پڑھنے اور اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا بھرپور شوق موجود ہے۔ نوجوان مصنفہ نورناز گندہ پوری کی کتاب کی پذیرائی بھی ژوب کے لیے ایک اعزاز ہے، جو علاقے میں ادبی سرگرمیوں اور مطالعے کے فروغ کی حوصلہ افزا علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریب میں خواتین شعراء نے اپنی شاعری اور تخلیقی صلاحیتوں کا جس خوبصورتی سے مظاہرہ کیا، وہ قابلِ تحسین ہے۔ خواتین کو ادبی سرگرمیوں میں بھرپور مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں تقریب کے اختتام پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افراد میں تعریفی اسناد تقسیم کئے گئے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

سال تک ملازمت کی تلاش میں رہے، جس کے بعد 2022 میں بینک الفلاح تربت میں بطور کیشیئر تعینات ہوئے اور دو سال تک خدمات انجام دیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2024 میں ذوہیب قمرانی نے انہیں بینک ڈکیتی کے منصوبے میں شامل ہونے کی پیشکش کی۔ بینک میں ملازمت کے باعث انہیں بینک کے نظام اور معاملات سے واقفیت تھی، جس کی بنیاد پر انہیں منصوبے میں شامل کیا گیا۔ ان کے مطابق تقریباً ایک ماہ تک ڈکیتی کی منصوبہ بندی کی گئی اور 24 فروری 2024 کو اوتھل میں نیشنل بینک کو لوٹا گیا۔ بلال حمید کے بیان کے مطابق ڈکیتی کے دوران پولیس نے ان کا تعاقب کیا، جس کے نتیجے میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا اور ایس ایچ او یار محمد زخمی ہوگئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ڈکیتی میں 22 کروڑ روپے لوٹے گئے، جنہیں چھ افراد کے درمیان تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا ذوہیب قمرانی، یار محمد قمرانی، جواد مینگل، بلال قمرانی، مرتضیٰ مینگل اور خود بلال حمید کے نام شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 2026 میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے انہیں حراست میں لیا۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے اپنے جرم پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہیں اور قانون کے مطابق ملنے والی سزا قبول کریں گے۔ انہوں نے عہد کیا کہ آئندہ ایسی غلطی نہیں دہرائیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

حکمرانوں کو عوام کے مسائل اور مشکلات سے کوئی سروکار نہیں، انہوں نے مطالبہ کیا کہ سریاب سمیت کوئٹہ شہر اور گردونواح میں گیس و بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کرکے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

نے ایک ایسے معاشرے کا تصور پیش کیا جو عدل و انصاف، مساوات، تعلیم، رواداری اور انسانی وقار پر مبنی ہو ان کے افکار ہمیں اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود اعتمادی پیدا کرنے اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کا درس دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فکر اقبال کو محض تقریبات اور تقاریر تک محدود رکھنے کی بجائے اسے عملی زندگی کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام سے روشناس کرانا اور ان میں علم، کردار، خودداری اور عمل کا جذبہ پیدا کرنا قومی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا پیغام آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہے اقبال نے مسلمانوں کو خودی، اتحاد اور عمل کا درس دیا، جس پر عمل کرکے نوجوان نسل ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اقبال کے افکار کی روشنی میں پاکستان کو ایک مضبوط، خوشحال اور اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

مقاصد کے حصول اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے اقبال نوجوانوں کو شاہین سے تشبیہ دیتے ہوئے انہیں بلند پروازی، خودداری، محنت اور غیر معمولی عزم کا پیغام دیتے ہیں۔ آج کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ علم و تحقیق، مثبت سوچ اور عملی جدوجہد کو اپنا شعار بنائیں انہوں نے مزید کہا کہ یوم اقبال ہمیں قومی اتحاد، یکجہتی، اخوت اور بھائی چارے کے فروغ کا درس دیتا ہے۔ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ہم علامہ اقبال کے نظریات کو محض تقریبات اور تقاریر تک محدود نہ رکھیں بلکہ ان کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ہمیں ایک مضبوط، مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرنی چاہئیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 15 نومبر جلسہ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں زونل سطح کے اجلاسوں، علمائے کرام کے وفود سے ملاقاتوں اور مدارس کے دوروں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے ضلعی و زونل ذمہ داران اور ارکان پر زور دیا کہ وہ جلسہ عام کی کامیابی کے لیے اپنی سرگرمیاں مزید تیز کریں، شہریوں، علمائے کرام، تاجر برادری اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقاتیں کرکے انہیں جلسے میں شرکت کی دعوت دیں۔ انہوں نے کہا کہ 15 نومبر کا جلسہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل، امن و امان، بنیادی حقوق اور معاشی مشکلات کو اجاگر کرنے کا ایک اہم موقع ہوگا۔ کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں جلسہ عام کی تیاریاں جاری ہیں اور جماعت اسلامی کے کارکنان بھرپور انداز میں عوامی رابطہ مہم چلا رہے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

ڈکیتی کی بینک ڈکیتی کے دوران ہمارا سامنا پولیس سے ہوگیا ایس ایچ او یار محمد کو گولی لگی اور وہ زخمی ہوگیا ڈکیتی کی رقم 22 کروڑ تھی جو ہم نے چھ حصوں میں تقسیم کی چھ بندے تھے ذوہیب کمبرانی تھا یار محمد کمبرانی تھا جواد مینگل، بلال کمبرانی تھا اور مرتضیٰ مینگل تھا 2026 کو مجھے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اپنے حراست میں لیا میں یہ جرم قبول کرتا ہوں میں نے یہ گناہ کیا ہے اس پر بہت شرمندہ ہوں ابھی قانون نافذ کرنے والے ادارے مجھے جو سزا دیں گے مجھے قبول ہے آئندہ میں ایسی غلطی مستقبل میں نہیں کروں گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

اور فلسفے کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر پیش کیں اور ان کے منتخب اشعار بھی سنائے۔ طلبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے علامہ اقبال کے تصورِ خودی، خود اعتمادی، بلند حوصلگی، محنت، علم دوستی، اتحاد اور قومی شعور کو اجاگر کیا۔ مقررین نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا اور انہیں خودداری، خود اعتمادی اور ایک آزاد و خودمختار قوم بننے کا شعور دیا۔ ان کے افکار نے تحریک پاکستان کو فکری بنیاد فراہم کی، جبکہ نوجوان نسل کے لیے ان کا پیغام آج بھی مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ علامہ اقبال نوجوانوں کو شاہین جیسی بلند پروازی، جرات، خودداری اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتے ہیں۔ اس موقع پر کہا گیا کہ ایسی تعلیمی، ادبی اور ہم نصابی سرگرمیاں طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے، تقریری مہارتوں میں بہتری، اعتماد میں اضافے اور فکری و قومی شعور کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ قومی ہیروز اور عظیم شخصیات کے ایام منانے کا مقصد نئی نسل کو اپنے قومی ورثے، تاریخ اور فکری اثاثے سے جوڑنا ہے۔ تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ طلبہ علامہ اقبال کے افکار و تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بناتے ہوئے علم، کردار، محنت اور ذمہ داری کے ذریعے ملک کی ترقی و خوشحالی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر علامہ اقبال کا مشہور شعر بھی پیش کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

دیا اس واقعے میں مرنے والوں کی تعداد تین ہوگئی جبکہ پانچ افراد بھی زخمی اور زیر علاج ہیں اور واقعے کے بعد شدید کشیدگی دیکھی گئی دونوں ریزئی کورہ کنٹہ کے علاقے کے معتبرین و سادات دونوں قبائل کے درمیان پہنچ گئے تین روزہ جنگ بندی پر دونوں فریقین کو راضی کرایا جبکہ حالات پر قابو پانے کیلئے پولیس کی بھاری نفری علاقے میں تعینات کردی گئی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

دلچسپی لیتے ہوئے بھرپور کوششیں کیں، جن کے نتیجے میں بالا آخر ان کی جدوجہد رنگ لے آئی اور اوتھل تا لاکھڑا روڈ کی تعمیر کا کام باقاعدہ طور پر شروع ہوگیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اہم عوامی منصوبے کی تکمیل سے علاقے کے لوگوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی، سفری مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی اور اوتھل و لاکھڑا کے درمیان رابطہ مزید بہتر ہوگا، جس سے علاقے کی معاشی اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا محمد بخش بروہی نے نواب جام کمال خان عالیانی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان کے مشکور و ممنون ہیں کہ انہوں نے عوامی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے اس اہم مسئلے کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے۔ انہوں نے کہا کہ نواب آف لسبیلہ جام کمال خان عالیانی نے ہمیشہ عوامی خدمت کو بلا رنگ و نسل ترجیح دی ہے اور عوامی مفاد کے متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام کرکے لسبیلہ کے عوام کے دل جیتے ہیں۔ ہم ان کی عوامی خدمات، جدوجہد اور کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر اوگرا کا مقررہ نرخ 294 روپے فی کلو ہے تو پھر حب میں ایل پی جی 500 سے 520 روپے فی کلو کس قانون کے تحت فروخت کی جا رہی ہے کیا متعلقہ اداروں نے دکانداروں اور کمپنی مالکان کو عوام سے من مانے نرخ وصول کرنے کی کھلی چھوٹ دے رکھی ہے شہریوں نے ڈپٹی کمشنر حب، اسسٹنٹ کمشنر اور متعلقہ پرائس کنٹرول حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ایل پی جی کے نرخوں کا فوری نوٹس لیا جائے، کمپنی مالکان اور ڈیلرز سے خریداری و فروخت کا مکمل ریکارڈ طلب کیا جائے سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور زائد قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کم ہونے کے باوجود اگر ایل پی جی کے نرخ کم نہیں ہوسکتے تو پھر عوام کو ریلیف دینے کے دعوے محض کاغذی کارروائی بن کر رہ جائیں گے آخر حب میں ایل پی جی مافیا کے خلاف کارروائی کون کرے گا

بقیہ عصر نو مستونگ 12

حوالے سے اپنا وعدہ پورا کریں۔ بلوچستان میں جتنی جلدی یہ مسئلہ حل ہوگا، اتنی ہی جلد امن کی راہ ہموار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے معاملے پر منفی سوچ ختم کرنے اور اس مسئلے کو سنجیدگی سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ 2019 اور 2020 کے دوران اس حوالے سے سنجیدہ اقدامات کیے گئے تھے، جن کے نتیجے میں تقریباً 1200 لاپتہ افراد بازیاب ہوئے۔ نصراللہ بلوچ کے مطابق 2025 میں موجودہ حکومت نے بلوچستان اسمبلی سے لاپتہ افراد سے متعلق قانون منظور کرایا، جس کے تحت کسی بھی شخص کو لاپتہ کرنے کے بجائے اس کے اہلخانہ کو اطلاع دینے، مجسٹریٹ کی نگرانی اور حراستی مراکز کے انتظام سمیت قانونی طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ منظور شدہ قانون پر عملدرآمد کرکے لاپتہ افراد کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

تفصیلی اظہار خیال کیا۔ مقررین نے خاران کے تاریخی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ خاران آثار قدیمہ کے لحاظ سے ایک انتہائی زرخیز خطہ ہے، جہاں نوشیروانی عہد کے تقریباً 54 تاریخی آثار موجود ہیں۔ اس کے علاوہ نوشیروانی دور کے قلعہ خاران، نوروز قلات کا قلعہ، جامع مسجد اور دیوان خانہ جیسی تاریخی نشانیاں خطے کی عظمت کی گواہ ہیں۔ مقررین نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کے باعث یہ تاریخی مقامات کھنڈرات کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ خصوصاً 'ہرکوک' کے ہزاروں سال پرانے تاریخی ورثے کو بلڈوزر کے ذریعے مسمار کرکے قیمتی نوادرات لوٹ لیے گئے ہیں۔ انہوں نے صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ خاران کے تاریخی و ثقافتی اثاثوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے فوری اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ اس موقع پر پی آر ایس پی رائیز پروگرام کے مانیٹرنگ آفیسر سید یسین شاہ احسان نے تمام مہمانوں اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ گورنمنٹ آف بلوچستان اور رائیز پروگرام کا بنیادی مقصد خاران کے عوام کو معاشی اور سماجی طور پر بااختیار بنانا اور ان کے لیے ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا ہے، جس میں نوجوانوں کو اپنے تاریخی تشخص سے جوڑنا بھی شامل ہے۔ تقریب کے اختتام پر پی آر ایس پی رائیز پروگرام کی جانب سے معزز مقررین اور مہمانوں کو یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔ اس موقع پر نصیر کبدانی لبزانکی دیوان کی جانب سے کتابوں کا ایک خوبصورت اسٹال بھی سجایا گیا، جو شرکا کی توجہ کا مرکز رہا۔ تقریب کے آخری حصے میں بلوچی روایتی موسیقی کے خصوصی پروگرام نے سماں باندھ دیا، جس سے مہمان اور نوجوان بھرپور لطف اندوز ہوئے۔ یہ پروگرام خاران کی ثقافت، تاریخ اور روایتی ورثے کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل میں علمی و ثقافتی شعور کے فروغ کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

اس اقدام سے صوبے کے نوجوان آرتھوپیڈک سرجنز کو اعلیٰ تربیت کے لیے دیگر صوبوں میں نہیں جانا پڑے گا اور وہ کوئٹہ ہی میں تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں فیلوشپ حاصل کر سکیں گے، جس کا براہ راست فائدہ بلوچستان کے مریضوں کو ہوگا۔ پی ایم اے بلوچستان نے پی او اے کے صدر پروفیسر ڈاکٹر محمد شعیب خان، پی او اے سیکنڈ، اور پی او اے کوئٹہ چیپٹر کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر وزیر احمد کا شکریہ ادا کیا جن کی کاوشوں سے یہ منظوری ممکن ہوئی۔ بیان میں تمام مقررہ سپروائزرز کی تدریسی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

مریضوں کو علاج کے دوران ادویات کی فراہمی میں زیادہ سے زیادہ سہولت میسر آسکے۔ ادویات کی دستیابی اور تقسیم کے عمل کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ہسپتال کے مختلف شعبوں کی کارکردگی پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور دیگر ملازمین کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں تاکہ مریضوں کے ساتھ بہتر رویہ اختیار کیا جائے، بروقت علاج اور طبی خدمات کے معیار کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایم ایس نے کہا کہ ہسپتال میں صفائی ستھرائی، مریضوں کی دیکھ بھال، طبی آلات کی دستیابی اور انتظامی معاملات کو بہتر بنانے کیلئے بھی اقدامات جاری ہیں۔ ہسپتال انتظامیہ عوامی شکایات اور مسائل کے حل کو اہمیت دیتی ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے حکومت بلوچستان کی کوششوں کو کامیاب بنانے میں طبی عملے کا کردار انتہائی اہم ہے۔ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے جعفرآباد سول ہسپتال کو عوام کیلئے ایک بہتر اور قابل اعتماد طبی مرکز بنایا جائے اور عوام کو ان کی دہلیز پر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

کو علم اور کردار کی قوت سے سر اٹھا کر جینے کی تعلیم بھی دی، اقبال کا فلسفہ خودی نوجوان نسل کو اپنی صلاحیت اور ٹیلنٹ پہچانے اور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا درس دیتا ہے، علامہ اقبال کا فلسفہ ان کی تعلیمات آج بھی نوجوان نسل کیلئے مشعل راہ ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) سرگودھا ڈویژن کے نائب صدر مہر محمد عثمان نے کہا کہ علامہ اقبال نے نوجوانوں کو شاہین کی طرح بلند پرواز، خوددار، باہمت، باعمل، بننے مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کا درس دیا، ان کا پیغام نوجوان نسل کو مایوسی سے نکل کر محنت، علم کردار سازی اور عملی جدوجہد کے ذریعے کامیابی کی منزل حاصل کرنے کا حوصلہ دیتا ہے، اقبال نے ایک ایسے خوددار، باصلاحیت اور باکردار نوجوان کا تصور پیش کیا جو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک وقوم کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرے، بدقسمتی سے ہمارا معاشرہ آج کے جدید ڈیجیٹل دور میں بھی جہالت، ناانصافی، غربت، تعصب اور عدم برداشت جیسے مسائل سے دوچار ہے ان مسائل سے نجات کا راستہ علم، شعور، اتحاد، برداشت، انصاف اور اجتماعی جدوجہد میں پوشیدہ ہے، نوجوان نسل کو علامہ اقبال کے پیغام کو سمجھنے اور تعلیم و تحقیق کے میدان میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ مہر محمد عثمان نے کہا کہ آج کے جدید ڈیجیٹل دور کا تقاضہ ہے کہ نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام خودی، حب الوطنی، علم و عمل اور اتحاد سے روشناس کرایا جائے، یوم اقبال منانے کا حقیقی مقصد محض تقریبات کا انعقاد نہیں بلکہ اقبال کے نظریات اور تعلیمات کو انفرادی و اجتماعی زندگی کا حصہ بنانا ہے، یہی علامہ اقبال کو حقیقی خراج عقیدت اور ایک باشعور، متحد اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل کا راستہ ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

پر تقاریر پیش کیں اور ان کے منتخب اشعار بھی سنائے۔ طلبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے علامہ اقبال کے تصورِ خودی، خود اعتمادی، محنت، علم دوستی، اتحاد اور قومی شعور کو اجاگر کیا۔ مقررین نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا اور انہیں خودداری، خود اعتمادی اور ایک آزاد و خودمختار قوم بننے کا شعور دیا۔ ان کے افکار نے تحریک پاکستان کو فکری بنیاد فراہم کی، جبکہ نوجوان نسل کے لیے ان کا پیغام آج بھی مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ علامہ اقبال؟ نوجوانوں کو شاہین جیسی بلند پروازی، جرات، خودداری اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتے ہیں۔ اس موقع پر کہا گیا کہ ایسی تعلیمی، ادبی اور ہم نصابی سرگرمیاں طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے، تقریری مہارتوں میں بہتری، اعتماد میں اضافے اور فکری و قومی شعور کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ قومی ہیروز اور عظیم شخصیات کے ایام منانے کا مقصد نئی نسل کو اپنے قومی ورثے، تاریخ اور فکری اثاثے سے جوڑنا ہے۔ تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ طلبہ علامہ اقبال کے افکار و تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بناتے ہوئے علم، کردار، محنت اور ذمہ داری کے ذریعے ملک کی ترقی و خوشحالی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر علامہ اقبال کا مشہور شعر بھی پیش کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

خواتین میں بے پناہ تخلیقی صلاحیتیں موجود ہیں۔ نوجوانوں کا جذبہ اور خواتین کی ادبی و تخلیقی صلاحیتیں دیکھ کر انہیں بے حد خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد وقت کی ضرورت ہے، کیونکہ ان سرگرمیوں سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، خیالات کے تبادلے اور ادبی ذوق کو پروان چڑھانے کے مواقع ملتے ہیں۔ آج کی تقریب میں ہم نے صرف ایک فورم فراہم کیا، تاہم نوجوانوں اور طالبات کی بھرپور شرکت نے ہماری اس کوشش کو کامیاب بنا دیا انہوں نے کہا کہ تقریب سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ ژوب کے نوجوانوں، خصوصاً طالبات میں لکھنے، پڑھنے اور اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا بھرپور شوق موجود ہے۔ نوجوان مصنفہ نورناز گندہ پوری کی کتاب کی پذیرائی بھی ژوب کے لیے ایک اعزاز ہے، جو علاقے میں ادبی سرگرمیوں اور مطالعے کے فروغ کی حوصلہ افزا علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریب میں خواتین شعراء نے اپنی شاعری اور تخلیقی صلاحیتوں کا جس خوبصورتی سے مظاہرہ کیا، وہ قابلِ تحسین ہے۔ خواتین کو ادبی سرگرمیوں میں بھرپور مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں تقریب کے اختتام پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افراد میں تعریفی اسناد تقسیم کئے گئے

بقیہ عصر نو مستونگ 19

آفیسر سکندر علی منہ، سیٹھ سنتوش کمار، سندیپ کمار گریزی، دلیپ کمار، ساندھم داس، وجے کمار، راجیش کمار گریزی، اشوک کمار سمیت ہندو اقلیتی برادری کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے معزز مہمانوں نے کہا کہ دیوالی روشنی، امن، محبت، خوشی اور امید کا تہوار ہے، جو انسانیت کو اندھیروں سے نکل کر روشنی کی جانب بڑھنے، نفرتوں کو ختم کرنے اور محبت و بھائی چارے کو فروغ دینے کا پیغام دیتا ہے۔ دیوالی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ معاشرے میں امن، رواداری، برداشت اور باہمی احترام کی اقدار کو مضبوط بنا کر ایک خوشحال اور پرامن ماحول تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مختلف مذاہب، ثقافتوں اور روایات کا حسین امتزاج ہے، جہاں تمام شہریوں کو اپنے مذہبی عقائد اور روایات کے مطابق زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ اقلیتی برادری ملک کی تعمیر و ترقی، معاشی سرگرمیوں اور سماجی استحکام میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، جس کا احترام اور اعتراف ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ مہمانوں نے ہندو کمیونٹی کو یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ اور بلدیاتی نمائندے بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی آزادی، رواداری اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مذہبی تہواروں میں ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہونا قومی یکجہتی اور باہمی محبت کو فروغ دینے کا بہترین ذریعہ ہے۔ تقریب کے دوران خوشگوار ماحول دیکھنے میں آیا، جہاں شرکاء نے ایک دوسرے کو دیوالی کی مبارکباد دی اور امن، خوشحالی، محبت اور بھائی چارے کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

کے صوبائی رہنماؤں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ حاجی خان محمد بوبچ نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکنان اپنے شہید قائدین کے نظریے سے وابستگی رکھتے ہیں اور جمہوری عمل کے ذریعے عوامی مسائل اجاگر کرتے اور ان کے حل کے لیے کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا روشن مستقبل مضبوط جمہوری اداروں، آئین کی بالادستی، سیاسی برداشت اور قومی یکجہتی سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی جمہوریت، عوامی حقوق، قومی یکجہتی اور پاکستان کی ترقی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے حق و سچ کے ساتھ کھڑے ہوتے، ظلم کے سامنے نہ جھکنے اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد کا درس دیا۔ سیاسی جدوجہد کے دوران کارکنوں نے گولیاں کھائیں، اپنے پیاروں کے جنازے اٹھائے اور گھروں کو جلتے دیکھا، لیکن پیپلز پارٹی کا پرچم نہیں چھوڑا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے شہید قائد ذوالفقار علی بھٹو، شہید جمہوریت محترمہ بے نظیر بھٹو کے مشن کے ویژن کو انکے صاحبزادے و چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری آگے لیکر چل رہے ہیں اور پاکستان کے نوجوانوں کیلئے بلاول بھٹو زرداری امید کی آخری کرن ہیں

بقیہ عصر نو مستونگ 21

نمائندوں نے ہندو برادری کے افراد کے ہمراہ کیک کاٹ کر ان کی خوشیوں میں شرکت کی۔ لورالائی کی قبائلی روایات کے مطابق مذہب اور عقیدے سے بالاتر ہو کر تمام اقلیتوں کو معاشرے کا اہم حصہ سمجھا جاتا ہے، جہاں مقامی قبائل اور شہری ایک دوسرے کی خوشیوں اور غموں میں برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ تقریبات کے موقع پر ہندو برادری کی حفاظت کے لیے پولیس فورس کی جانب سے سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے تھے، جن کی براہ راست نگرانی ایس ڈی پی او انعام اکبر کر رہے تھے۔ دیوالی کی مناسبت سے ہندو برادری کی جانب سے مذہبی بھجن گائے گئے جبکہ شاندار آتش بازی کا مظاہرہ بھی کیا گیا، جس نے دیوالی کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا۔ ہندو برادری نے انتظامیہ اور شہریوں کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

مقاصد کے حصول اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے اقبال نوجوانوں کو شاہین سے تشبیہ دیتے ہوئے انہیں بلند پروازی، خودداری، محنت اور غیر معمولی عزم کا پیغام دیتے ہیں۔ آج کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ علم و تحقیق، مثبت سوچ اور عملی جدوجہد کو اپنا شعار بنائیں انہوں نے مزید کہا کہ یوم اقبال ہمیں قومی اتحاد، یکجہتی، اخوت اور بھائی چارے کے فروغ کا درس دیتا ہے۔ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ہم علامہ اقبال کے نظریات کو محض تقریبات اور تقاریر تک محدود نہ رکھیں بلکہ ان کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ہمیں ایک مضبوط، مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرنی چاہئیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

کرکے ان کی تضحیک اور کردار کشی کا سلسلہ ملکی سیاست میں رواداری، شائستگی اور اخلاقی اقدار کے لیے زہر قاتل ہے۔ سیاسی اختلافات کا جواب دلیل اور کارکردگی سے دیا جانا چاہیے نہ کہ ذاتی حملوں، کردار کشی اور انتقامی ہتھکنڈوں کے ذریعے ایسے منفی رجحانات کو فروغ دیا جائے۔ جو نہ صرف سیاسی ماحول کو پراگندہ کرتا ہے بلکہ معاشرتی اقدار کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ سیاست میں اختلاف رائے اور حکومتی پالیسیوں و کارکردگی کا تنقیدی جائزہ جمہوری حق ہے جسے کسی صورت دبایا نہیں جا سکتا۔ حکومت اور اس کے حامی عناصر اور پیچھے ہتھکنڈوں اور غیر سنجیدہ سوشل میڈیا مہمات کے ذریعے سیاسی آوازوں کو دبانے کے بجائے مہذب سیاسی رویوں اور دلیل کی زبان اختیار کریں۔ سیاسی مخالفین کی کردار کشی کسی باشعور اور جمہوری معاشرے کا شیوہ نہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

رہا، جس کے باعث دور دراز کے دیہات سے آنے ہوئی بوڑھی خواتین اور معمر مرد ڈاکٹروں تک رسائی نہ ملنے اور شدید ٹھنڈ کی وجہ سے علاج کے بغیر مایوس ہو کر واپس لوٹنے پر مجبور ہوگئے۔ علاقائی عوام نے اس شدید بدنظمی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت اور سیکرٹری صحت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ صحت پور میں مفت آئی کیمپ کو ناکام بنانے اور غریب مریضوں کو رلانے پر سول ہسپتال کی انتظامیہ کے خلاف فوری نوٹس لیں اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

اللہ یار میں دوران ڈیوٹی ڈاکٹر معراج عمر کھوسہ کو زدوکوب کرنے کے واقعے کے بعد کنرانی برادری کی جانب سے وڈیرہ سکندر خان کنرانی، میر محمد امین خان کھوسہ میر غلام حسین مگسی، میر غلام رسول لہڑی جعفرآباد پریس کلب کے صدر وحشی بخش کھوسہ، میر محمد صدیق کھوسہ ڈاکٹر حفیظ الرحمن کھوسہ، سعد اللہ لہڑی، میر احمد خان کنرانی جمال دین بہرانی، گل خان بہرانی کے بی مری، محمد طاہر مری، استاد علی شیر میرانی، ابو عبدالوحید میرانی، کول مولانا عبدالغفار رند، مولانا نثار احمد نقشبندی، میر قیصر خان جانڈیو، حاجی عبدالستار کھوسہ و دیگر معززین علاقہ بلوچی میڑھ لے کر ڈاکٹر معراج عمر کے چار ریٹائرڈ ڈی ایس پی اور ممتاز قبائلی شخصیت میر نصیب اللہ خان کھوسہ کے گھر گئے اور کنرانی برادری کی جانب سے غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے درگزر اور واقعے پر معاف کرنے کی درخواست کی جس پر میر نصیب اللہ خان کھوسہ نے بلوچی میڑھ کو شرف و عزت دیتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری بعد ازاں اپنے کھوسہ برادری کے صلاح و مشورے تک جنگ بندی پر رضامندی کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

شہریوں میں بھی بے چینی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبے بھر میں بھتہ وصولی کے خاتمے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے واضح احکامات جاری کیے گئے ہیں، لیکن اس کے باوجود سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر مبینہ طور پر بھتہ وصولی کی شکایات سامنے آنا حکومتی احکامات پر عملدرآمد کے حوالے سے کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ اگر کسی چیک پوسٹ پر سرکاری احکامات کے برخلاف عوام سے رقم وصول کی جا رہی ہے تو اس کا فوری نوٹس لیا جانا چاہیے۔ میر عبدالرحیم جنگ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، وزیر داخلہ، آئی جی پولیس بلوچستان اور متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر مبینہ بھتہ وصولی کی شکایات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ دار اہلکاروں کا تعین کرکے قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور عوام، مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو بلا جواز تنگ کرنے کا سلسلہ فوری بند کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو تحفظ، سہولت اور عزت کے ساتھ سفر کی فراہمی حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

بنیاد بنا۔ ان کے خواب کو عملی تعبیر دینے کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں جنہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمیں اقبال کے فلسفہ خودی اتحاد ایمان تنظیم اور مسلسل محنت کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا قومی ترقی کے لیے تعلیم تحقیق اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں علامہ اقبال کے افکار سے روشناس کرانا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ علم و ہنر حاصل کرکے ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں پیٹرن ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ یوم اقبال محض ایک یادگاری دن نہیں بلکہ اپنے قومی تشخص نظریے اور ذمہ داریوں کی تجدید کا موقع ہے ہمیں علامہ اقبال کے پیغام کو اپناتے ہوئے ایک مضبوط، ترقی یافتہ پرامن اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے متحد ہوکر جدوجہد کرنی چاہیے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

بہتری اور عوام کی سہولت کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں کوئٹہ شہر میں بغیر روٹ پرمٹ، جعلی دستاویزات یا غیر معیاری رکشے نہ صرف ٹریفک نظام میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں بلکہ عوام کے لیے مشکلات بھی پیدا کرتے ہیں۔ ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے رکشہ مالکان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے تمام قانونی دستاویزات مکمل رکھیں، رکشوں کی رجسٹریشن، روٹ پرمٹ، کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹ اور فٹنس کو یقینی بنائیں اور ٹریفک قوانین کی مکمل پاسداری کریں۔ خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ رکشوں کو بھی ضبط کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں دو نمبر اور جعلی دستاویزات پر رکشہ چلانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

رسالدار ادارو یوان اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی شہدا کی جماعت ہے، جس نے ہمیشہ عوامی حقوق، جمہوریت اور ملک کی ترقی کے لیے جدوجہد کی ہے۔ پارٹی قیادت کا وژن عوام کی خدمت اور محروم طبقات کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوستہ محمد میں صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے، عوامی مسائل حل کرنے اور علاقے کی تعمیر و ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ عوامی خدمت کا مشن جاری رہے گا اور حلقے کے عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ کسانوں کو خوشحال کرنے کے لیے نہری نظام کی بحالی اور زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ ٹیل کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی ممکن ہو سکے انہوں نے کہا کہ اوستہ محمد تحصیل گنداخہ میں کروڑوں روپے کے فنڈز جاری کر کے ترقیاتی عمل کا آغاز کر دیا گیا ہے جس سے حلقہ انتخاب کی عوام مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ فنڈز عوام کی امانت ہے اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے خرچ کیے جا رہے ہیں اور ترقیاتی عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا گیا ہے کام کی معیار میں ہرگز کوئی سمجھوتہ نہیں کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

اعتمادی اور عملی جدوجہد کی طرف راغب کرتا ہے۔ بالخصوص نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے تعلیم، شعور، جدید مہارتوں اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ناگزیر ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے بھی حوصلے، امید اور آگے بڑھنے کا درس دیتا ہے۔ صوبے کی ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے ضروری ہے کہ نوجوان تعلیم اور علم و ہنر کے میدان میں آگے بڑھیں اور قومی ترقی کے عمل میں بھرپور حصہ لیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، باصلاحیت نوجوانوں اور بے شمار مواقع سے مالا مال ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اقبال کے تصورِ خودی، خود اعتمادی اور مسلسل جدوجہد کو اپناتے ہوئے صوبے میں ترقی، تعلیم اور خوشحالی کے نئے راستے ہموار کیے جائیں۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ یوم اقبال ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم علامہ اقبال کے افکار و نظریات کو اپنی عملی زندگی میں اپناتے ہوئے ایک تعلیم یافتہ، متحد، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان اور پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

تک پہنچانا ضروری ہے۔ صوبے کے نوجوان صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، لیکن مالی وسائل کی کمی، محدود کاروباری مواقع اور بینکوں تک رسائی میں مشکلات ان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ قرضوں کی حد بڑھانے کے ساتھ حصول کا طریقہ بھی آسان بنایا جائے تاکہ عام نوجوان اور کم وسائل رکھنے والے خاندان اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ بیگم میر عبدالقادر نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے مستحق نوجوانوں اور خواتین کے لیے بلاسود قرضوں کا دائرہ وسیع کیا جائے، آسان اقساط مقرر کی جائیں اور ضمانت و دستاویزات کی شرائط قابل عمل بنائی جائیں۔ درخواستوں کی جانچ اور قرضوں کی منظوری میں شفافیت، میرٹ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو گھریلو صنعتوں، دستکاری، لائیو اسٹاک، زراعت، چھوٹے کاروبار اور ڈیجیٹل تجارت کے لیے ترجیحی بنیادوں پر مالی معاونت فراہم کی جائے۔ اسی طرح نوجوانوں کو ماہی گیری، زرعی پیداوار کی پراسیسنگ اور معدنیات سے وابستہ چھوٹی صنعتوں میں کاروبار قائم کرنے کے مواقع دیے جائیں تاکہ مقامی وسائل سے مقامی آبادی کو روزگار مل سکے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی نے مزید کہا کہ مالی معاونت کے ساتھ فنی تربیت، کاروباری منصوبہ بندی، منڈیوں تک رسائی اور مسلسل رہنمائی کا مؤثر نظام بھی ضروری ہے۔ متعلقہ ادارے بلوچستان کے اضلاع میں آگاہی اور سہولت مراکز قائم کریں تاکہ نوجوان درخواست دینے سے لے کر کاروبار چلانے تک عملی مدد حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کی کامیابی کا پیمانہ تقسیم کیے گئے قرضوں کے ساتھ قائم ہونے والے پائیدار کاروبار، پیدا ہونے والا روزگار اور خاندانوں کی آمدن میں بہتری ہونا چاہیے۔ بلوچستان کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں اور خواتین کو فائدہ پہنچا کر غربت، بے روزگاری اور احساس محرومی میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ نوجوانوں کو روزگار تلاش کرنے والوں سے روزگار فراہم کرنے والا بنانا ہی اس اسکیم کی اصل کامیابی ہوگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

لیے جماعت اسلامی کے پاس واضح لیجسلیشن اور ڈویلپمنٹ پلان موجود ہے۔ کرپشن فری اور بااختیار لوکل گورنمنٹ ہی وفاقی دارالحکومت کو درپیش مسائل سے نکال سکتی ہے۔ امیر جماعت اسلامی اسلام آباد نے کہا کہ کراچی میں جماعت اسلامی کی کارکردگی ان کے عوامی خدمت کے ویژن کی عکاسی کرتی ہے۔ جماعت اسلامی اسلام آباد میں بھی عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں شامل کرے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ الیکشن ڈے تک بھرپور انتخابی مہم چلائی جائے گی اور ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں سے رابطہ کیا جائے گا۔ نصر اللہ رندھاوا نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی شہری اور دیہی تقسیم سے بالاتر ہو کر پورے اسلام آباد کو ایک ترقیاتی دھارے میں لانے کے لیے کام کرے گی، تاکہ وفاقی دارالحکومت کے تمام علاقوں کو یکساں سہولیات اور ترقی کے مواقع میسر آسکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

خود مختار شخص اور آزاد وطن کا تصور دیا، جس نے تحریک پاکستان کو فکری بنیاد فراہم کی ان کا خواب ایک ایسا پاکستان تھا جہاں مسلمان آزادی کے ساتھ اپنی تہذیب، مذہبی اقدار اور قومی روایات کے مطابق زندگی گزار سکیں سینیٹر شاہ جمالی نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی انسان کو اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، مشکلات کا مقابلہ کرنے، بلند مقاصد کے حصول اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے اقبال نوجوانوں کو شاہین سے تشبیہ دیتے ہوئے انہیں بلند پروازی، خودداری، محنت اور غیر معمولی عزم کا پیغام دیتے ہیں۔ آج کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ علم و تحقیق، مثبت سوچ اور عملی جدوجہد کو اپنا شعار بنائیں انہوں نے مزید کہا کہ یوم اقبال ہمیں قومی اتحاد، یکجہتی، اخوت اور بھائی چارے کے فروغ کا درس دیتا ہے۔ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ہم علامہ اقبال کے نظریات کو محض تقریبات اور تقاریر تک محدود نہ رکھیں بلکہ ان کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ہمیں ایک مضبوط، مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرنی چاہئیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

جاری پیغام میں عبدالعلیم خان نے کہا کہ اقبال کے افکار و تعلیمات ہماری قومی ترقی، خودمختاری اور اتحاد کی بنیاد ہیں۔ اقبال کے تصور پاکستان کی تکمیل کے لیے مضبوط قومی دفاع، مستحکم معیشت اور قومی یکجہتی ناگزیر ہیں۔ ان کے نزدیک ایک مضبوط، خوشحال، خودمختار اور ناقابل تسخیر پاکستان ہی اقبال کے خواب کی حقیقی تعبیر ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ افواج پاکستان ملک کی خودمختاری، سلامتی اور قومی وقار کی محافظ ہیں۔ پاک فوج نے ملکی دفاع اور استحکام کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ افواج پاکستان کی جرات، پیشہ ورانہ صلاحیت اور بہادری پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری مسلح افواج نے ہر مشکل گھڑی میں وطن کے دفاع اور قومی سلامتی کی ذمہ داریاں بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت سے ادا کی ہیں۔ صدر استحکام پاکستان پارٹی نے کہا کہ شاہینوں کے نام علامہ اقبال کا پیغام آج بھی نوجوان نسل میں بلند حوصلے، خود اعتمادی اور عزم و استقلال کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ہمیں اقبال کے افکار کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بناتے ہوئے پاکستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنا ہو گا۔ عبدالعلیم خان نے مزید کہا کہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے پوری قوم اپنے قومی اداروں اور افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم اقبال ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اتحاد، خودداری اور قومی جذبے کے ساتھ ایک مضبوط، خوشحال اور ناقابل تسخیر پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

رپورٹس کے مطابق حسینہ واجد کو خود ساختہ جلاوطنی ختم کر کے دسمبر میں بنگلہ دیش جانے کا ارادہ ہے، وہ بنگلہ دیشی عدالت میں پیش ہونا چاہتی ہیں۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیشی عدالت نے گزشتہ برس حسینہ واجد کو سزائے موت سنائی تھی، انہیں طلبہ مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔ حکومت مخالف احتجاج کے باعث 2024 میں حسینہ واجد بھارت فرار ہوگئی تھیں، بنگلہ دیش میں ان کی جماعت عوامی لیگ پر پابندی لگائی جا چکی ہے، وہ مختلف ادوار میں 20 سال تک بنگلہ دیش کی وزارت عظمیٰ کے عہدے پر فائز رہی ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں مشیر تعلیم عامر عبداللہ، مشیر کھیل و امور نوجوانان سرفراز علی، سیکرٹری اعلیٰ تعلیم، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ایلا انور، یونیورسٹی کے فیکلٹی اراکین اور طالبات نے شرکت کی۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ایلا انور اور یونیورسٹی انتظامیہ کو بامقصد تقریب کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کا پیغام علم، کردار، خود اعتمادی اور اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے کا پیغام ہے۔ اقبال کو نوجوان نسل سے بہت امیدیں وابستہ تھیں اور وہ نوجوانوں کو قوم کی تعمیر اور تبدیلی کی اصل قوت سمجھتے تھے۔ کامیابی کا راستہ علم، کردار، حوصلے اور مسلسل جدوجہد سے ہو کر گزرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی بیٹیوں میں ہر شعبے میں آگے بڑھنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، انہیں تعلیم، مواقع اور اعتماد اور جانی سرپرستی فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہماری بیٹیاں نہ صرف اپنے خواب پورے کر سکتی ہیں بلکہ صوبے اور ملک کی قیادت میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ایک عورت کی تعلیم صرف ایک فرد کی تعلیم نہیں بلکہ پورے خاندان اور معاشرے کی ترقی میں سرمایہ کاری ہے۔ گورنر نے کہا کہ شہید بینظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی خواتین کو تعلیم اور بااختیار بنانے کے لیے اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ جامعات کا کام صرف ڈگریاں دینا نہیں بلکہ باصلاحیت، باکردار اور باشعور قیادت تیار کرنا ہے۔ انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھیں، سوال کرنے اور نئی سوچ اپنانے سے نہ گھبرائیں، ناکامی کو اپنی منزل کی راہ میں رکاوٹ نہ بننے دیں اور بڑے اہداف مقرر کرکے انہیں حاصل کرنے کے لیے عملی جدوجہد کریں۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کا سب سے بڑا سرمایہ اس کے لوگ اور بالخصوص نوجوان نسل ہے۔ تعلیم، تحقیق، جدت اور مضبوط تعلیمی اداروں میں سرمایہ کاری کے ذریعے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ترقی میں بدلنا ہوگا۔ ہر نوجوان کو، خواہ اس کا تعلق کسی بھی علاقے یا پس منظر سے ہو، آگے بڑھنے کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں۔ گورنر نے کہا کہ ہمیں ایسے تعلیمی ادارے بنانے ہیں جو نوجوانوں کو بااختیار بنائیں اور ان کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لائیں۔ خیبر پختونخوا کی بیٹیاں ہر میدان میں قیادت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، انہیں اپنی آواز اور صلاحیت کو پہچاننا ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

الدین کنڈی کے مطابق دہشتگرد اغواء کیے گئے تینوں پولیس اہلکاروں کو ساتھ پہاڑی علاقوں کی جانب لے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس جوانوں نے شاہ الماس پیر پہاڑی پر دوبارہ کنٹرول سنبھال لیا ہے جبکہ فرار ہونے والے دہشتگردوں کا تعاقب جاری ہے۔ دوسری جانب دہشتگردوں کے حملے میں شہید ہونے والے کانسٹیبل فیروز علی کی نماز جنازہ پولیس لائن ہنگو میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کر دی گئی، جس میں ڈی پی او ہنگو صلاح الدین کنڈی، پاک فوج اور پولیس کے افسران اور جوانوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈی پی او ہنگو سمیت دیگر افسران نے شہید کے جسد خاکی پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں اور شہید کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد شہید کانسٹیبل فیروز علی کا جسد خاکی مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ ان کے آبائی گاؤں ابراہیم زئی روانہ کر دیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

بھی مل سکتی ہے۔ تاہم آئزنکوٹ کے اپوزیشن اتحاد کو پارلیمان میں واضح اکثریت حاصل نہیں۔ میڈیا سے ملنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئزنکوٹ نے کہا کہ اسرائیل بیگانگی صورت حال سے گزر رہا ہے اور ملک ایک ایسے موڑ کے قریب پہنچ چکا ہے جہاں سے واپسی مشکل ہو سکتی ہے۔ ان کے بقول اسرائیل اس وقت شدید غذائی بحران کا سامنا کر رہا ہے اور اس کے قریبی دوست اور اسٹریٹجک اتحادی بھی اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات پر نظرثانی کی بات کر رہے ہیں۔ آئزنکوٹ نے نیتن یاہو کی جماعت لیکوڈ اور وزیر خزانہ بیزلیل سموتریچ کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت کو بھی حکومت میں شمولیت کی دعوت دی، تاہم ان کی شرط ہے کہ وزارت عظمیٰ ان کے پاس ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان کا دروازہ ان تمام جماعتوں کے لیے کھلا ہے جو موجودہ صورت حال کی سنگینی کو سمجھتی ہیں۔ دوسری جانب نیتن یاہو نے تمام صیہونی جماعتوں پر مشتمل قومی اتحادی حکومت بنانے کی تجویز دی ہے، تاہم انہوں نے آئزنکوٹ کی قیادت میں کام کرنے کے حوالے سے کوئی واضح مؤقف اختیار نہیں کیا۔ نیتن یاہو نے اپنے بیان میں عرب جماعتوں کو حکومت میں شامل کرنے کی مخالفت بھی کی۔ اسرائیل کی آبادی میں عرب شہریوں کا تناسب تقریباً 21 فیصد ہے۔ آئزنکوٹ کے سامنے حکومت بنانے کے لیے کئی راستے موجود ہیں۔ وہ عرب جماعتوں کی پارلیمانی حمایت سے اقلیتی حکومت قائم کر سکتے ہیں، مذہبی یہودی جماعتوں کو اتحاد میں شامل کر سکتے ہیں یا نیتن یاہو کے ساتھ قومی اتحادی حکومت بنانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ تاہم ان تمام امکانات کو سیاسی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

15 نومبر کا کوئٹہ جلسہ بلوچستان کے حقوق، امن اور عوامی مسائل کے حل کی جدوجہد میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ حافظ نعیم الرحمن آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی حقوق کی فراہمی جماعت اسلامی کی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے۔ جماعت اسلامی ہر ظلم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے۔ 15 نومبر کو کوئٹہ میں ہونے والا عظیم الشان جلسہ عام بلوچستان کے حقوق کی جدوجہد کو نئی قوت دے گا، جس سے مرکزی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن خصوصی خطاب کریں گے اور آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے المرکز الاسلامی دفتر جماعت اسلامی گوادر میں جماعت اسلامی ضلع گوادر کے نومنتخب امیر مولانا لیاقت بلوچ کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مولانا لیاقت بلوچ نے بحیثیت امیر ضلع گوادر اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی ہی وہ پلیٹ فارم ہے جو عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے مسلسل میدان عمل میں موجود ہے۔ جماعت اسلامی اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود تعلیم، صحت، فلاحی خدمات اور بنیادی سہولیات کے شعبوں میں عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ بلوچستان میں حقیقی تبدیلی کے لیے کارکنان کو اخلاص، استقامت اور بھرپور جذبے کے ساتھ عوام کے درمیان نکلنا ہوگا۔ انہوں نے نومنتخب امرائے اضلاع اور جماعتی ذمہ داران پر زور دیا کہ نئی اور متحرک ٹیموں کے ذریعے 15 نومبر کے جلسہ عام کی کامیابی کے لیے گھر گھر رابطہ مہم چلائیں اور عوام کو جلسے میں شرکت کی دعوت دیں۔ انہوں نے کہا کہ قلم، کتاب اور تعلیم کو اپنی طاقت بنانا ہوگا، کیونکہ باشعور اور تعلیم یافتہ نوجوان ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ اس موقع پر نومنتخب امیر جماعت اسلامی ضلع گوادر مولانا لیاقت بلوچ نے ارکان و کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کارکنان جماعت اسلامی کا اصل سرمایہ اور اثاثہ ہیں۔ گوادر کے تمام شہروں اور دیہی علاقوں میں جماعت اسلامی کی دعوت پہنچانا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام ارکان و کارکنان بھرپور محنت اور منظم انداز میں میدان عمل میں نکلیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جماعت اسلامی ضلع گوادر کو مزید فعال، منظم اور متحرک بنانے کے لیے تمام دستیاب صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔ سلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی حقوق کی فراہمی جماعت اسلامی کی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے۔ جماعت اسلامی ہر ظلم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے۔ 15 نومبر کو کوئٹہ میں ہونے والا عظیم الشان جلسہ عام بلوچستان کے حقوق کی جدوجہد کو نئی قوت دے گا، جس سے مرکزی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن خصوصی خطاب کریں گے اور آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے المرکز الاسلامی دفتر جماعت اسلامی گوادر میں جماعت اسلامی ضلع گوادر کے نومنتخب امیر مولانا لیاقت بلوچ کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مولانا لیاقت بلوچ نے بحیثیت امیر ضلع گوادر اور اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی ہی وہ پلیٹ فارم ہے جو عوامی مسائل کو اجاگر کرتے اور ان کے حل کے لیے مسلسل میدان عمل میں موجود ہے۔ جماعت اسلامی اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود تعلیم، صحت، فلاحی خدمات اور بنیادی سہولیات کے شعبوں میں عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ بلوچستان میں حقیقی تبدیلی کے لیے کارکنان کو اخلاص، استقامت اور بھرپور جذبے کے ساتھ عوام کے درمیان نکلنا ہوگا۔ انہوں نے نومنتخب امرائے اضلاع اور جماعتی ذمہ داران پر زور دیا کہ نئی اور متحرک ٹیموں کے ذریعے 15 نومبر کے جلسہ عام کی کامیابی کے لیے گھر گھر رابطہ مہم چلائیں اور عوام کو جلسے میں شرکت کی دعوت دیں۔ انہوں نے کہا کہ قلم، کتاب اور تعلیم کو اپنی طاقت بنانا ہوگا، کیونکہ باشعور اور تعلیم یافتہ نوجوان ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ اس موقع پر نومنتخب امیر جماعت اسلامی ضلع گوادر مولانا لیاقت بلوچ نے ارکان و کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کارکنان جماعت اسلامی کا اصل سرمایہ اور اثاثہ ہیں۔ گوادر کے تمام شہروں اور دیہی علاقوں میں جماعت اسلامی کی دعوت پہنچانا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام ارکان و کارکنان بھرپور محنت اور منظم انداز میں میدان عمل میں نکلیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جماعت اسلامی ضلع گوادر کو مزید فعال، منظم اور متحرک بنانے کے لیے تمام دستیاب صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی

بقیہ عصر نو مستونگ 40

پاکستان سافٹ ویئر ہاؤسز ایسوسی ایشن برائے آئی ٹی اینڈ آئی ٹی ای ایس (پاشا) نے اسکیم سینٹرز کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے نام پر جائز سافٹ ویئر اور آئی ٹی اینیبلڈ سروسز کمپنیوں پر بڑھتے ہوئے چھاپوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پاشا نے مطالبہ کیا ہے کہ این سی سی آئی اے قانونی کال سینٹرز اور آئی ٹی کمپنیوں کو اسکیم سینٹرز سے الگ دیکھے کیونکہ پاشا کال سینٹرز کو قانونی اور اسکیم سینٹرز کو کال سینٹرز تصور نہیں کرتا ہے۔ ترجمان پاشا کے مطابق آئی ٹی انڈسٹری قانون کے ساتھ کھڑی ہے۔ اور یہ قانون کے نفاذ، سائبر کرائم کی تحقیقات اور احتساب کی اہمیت کو مکمل طور پر تسلیم کرتی ہے، تاہم، ایسی کارروائیاں ایک واضح قانونی فریم ورک کے اندر قانونی تقاضوں، شفافیت اور تناسب کے ساتھ ہونی چاہئیں۔ لہٰذا ایسے اقدامات سے گریز کیا جانا چاہیے کہ جو قانونی کاروباری سرگرمیوں میں خلل ڈالیں، کام کے لیے ضروری آلات تک رسائی کو محدود کریں، یا کاروباری خطرات اور آپریٹنگ کے لیے غیر یقینی صورتحال پیدا کرکے پاکستان کے ٹیکنالوجی ایکو سسٹم کو شدید نقصان پہنچائیں۔ ملک اور بیرون ملک شہریوں کو دھوکہ دینے والے اسکیم سینٹرز پاکستان کی ساکھ کو نقصان پہنچاتے ہیں اور سب سے پہلے حقیقی آئی ٹی برآمد کنندگان کو متاثر کرتے ہیں۔ انڈسٹری ان کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہر قانونی اور شواہد پر مبنی آپریشن کی مکمل حمایت کرتی ہے۔ پاشا کو ممبر کمپنیوں سے شکایات موصول ہوئی ہیں کہ کیس وارنٹ دکھائے بغیر دفاتر میں داخل ہوئیں، عملے کو گھنٹوں روکے رکھا اور تفتیش کی، اور لیپ ٹاپ، سرورز اور نوٹ بک قبضے میں لے لیے، یہاں تک کہ ان کمپنیوں میں بھی جہاں کوئی غیر قانونی چیز نہیں ملی۔ ایسے اقدامات سے کلائنٹس کی سروسز کی فراہمی رک جاتی ہے، غیر ملکی کلائنٹس کا اہم ڈیٹا خطرے میں پڑ جاتا ہے، اور ملازمین اور سرمایہ کاروں میں خوف پھیلتا ہے۔ پاشا نے زور دیا ہے کہ آئی ٹی پاکستان کی معیشت کی واحد صنعت ہے جو ہر سال تقریباً 20 فیصد کی شرح سے مسلسل ترقی کر رہی ہے۔ مالی سال 2025-26 میں آئی ٹی برآمدات ریکارڈ 6.4 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو کہ ایک سال قبل 3.8 بلین امریکی ڈالر تھیں۔ حکومت نے "اڑان پاکستان" کے تحت مالی سال 2029 تک 10 بلین ڈالر کا ہدف اور 15 بلین ڈالر کا قومی ہدف مقرر کیا ہے۔ مالی سال 26 کے پہلے نو ماہ میں صرف فری لانس برآمدات میں تقریباً 15 فیصد اضافہ ہوا۔ پاشا کے چیئرمین ڈاکٹر شعیب احمد خان نے کہا کہ "ہر ایک ڈالر اعتماد کی بنیاد پر کمایا جاتا ہے۔ ایک غیر ملکی کلائنٹ جب یہ سنتا ہے کہ اس کے وینڈر کے دفتر پر چھاپہ مارا گیا ہے اور اس کے سرورز اٹھا لیے گئے ہیں، تو وہ فرانزک رپورٹ کا انتظار نہیں کرتا۔ وہ اپنا معاہدہ بھارت، فلپائن یا مشرقی یورپ منتقل کر دیتا ہے۔ دھوکہ باز تو ایک کال سینٹر کھولتے ہیں، لیکن پاکستان ایک پوری مارکیٹ کھو دیتا ہے۔" پاشا نے حکام کو یاد دلایا کہ آئی ٹی انڈسٹری ایک پورا ایکو سسٹم ہے۔ پاکستان ہر سال 70,000 سے زائد کمپیوٹنگ گریجویٹس پیدا کرتا ہے۔ خاندان اپنے بچوں کی تعلیم پر اپنی جمع پونجی لگاتے ہیں، اور یونیورسٹیاں اور ہائر ایجوکیشن کمیشن انڈسٹری کی طلب کے مطابق پروگرام بناتے ہیں۔ وزارت آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام، پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ، اگنائٹ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، اور ہائر ایجوکیشن کمیشن سب برآمدی اہداف کے حصول کے لیے کام کر رہے ہیں بلا امتیاز چھاپے ان اجتماعی کوششوں کو ضائع کرتے ہیں اور ہنر مند نوجوانوں کو ملک چھوڑنے پر مجبور کرتے ہیں۔ این سی سی آئی اے نے خود کہا ہے کہ کچھ اسکیم آپریٹرز اپنے کاروبار کو آئی ٹی کمپنیوں کے طور پر رجسٹر کرواتے ہیں۔ پاشا نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو احتیاط کے ساتھ دونوں میں فرق کرنا چاہیے، بجائے اس کے کہ لیپ ٹاپ اور نائٹ شفٹ والے ہر دفتر کو مشتبہ سمجھا جائے۔ ترجمان کے مطابق پاشا نے مطالبہ کیا ہے کہ ہر بار وارنٹ اور ایس او پیز پر عمل کیا جائے۔ ہر تلاشی پیکا اور ضابطہ فوجداری کے مطابق شروع میں کمپنی کو عدالتی وارنٹ دکھا کر کی جانی چاہیے، اور عملے بالخصوص خواتین ملازمین کے ساتھ باعزت سلوک کیا جائے۔ ترجمان کے مطابق چھاپے سے پہلے تصدیق کی جائے۔ کسی بھی رجسٹرڈ کمپنی کے خلاف کارروائی کرنے سے پہلے، این سی سی آئی اے کو چوبیس گھنٹے دستیاب ایک نامزد فوکل پرسن کے ذریعے پی ایس ای بی اور پاشا سے اس کی حیثیت کی تصدیق کرنی چاہیے۔ ترجمان کے مطابق ڈیٹا کی امیجنگ کی جائے، کاروبار بند نہ کیا جائے۔ جہاں شواہد کی ضرورت ہو، وہاں موقع پر ہی فرانزک کاپیاں حاصل کی جائیں۔ جرم سے غیر متعلق آلات کو باقاعدہ سیزر میمو (قبضہ رسید) کے ساتھ سات دن کے اندر واپس کیا جائے۔ ترجمان کے مطابق کلائنٹ کی رازداری کا تحفظ کیا جائے۔ معاہدے اور ڈیٹا کے تحفظ کی ذمہ داریوں کے تحت رکھے گئے غیر ملکی کلائنٹس کے ڈیٹا کو سخت چین آف کسٹڈی (تحویل کے ضوابط) کے تحت ہینڈل کیا جانا چاہیے۔ ترجمان کے مطابق میڈیا ٹرائل نہ کیا جائے۔ فرانزک نتائج اور فرد جرم عائد کرنے سے پہلے کمپنیوں اور ان کے ناموں کو مجرم کے طور پر مشتہر نہ کیا جائے۔ ترجمان کے مطابق مشترکہ شکایات اور کوآرڈینیشن سیل قائم کیا جائے۔ پاشا شکایات کا جائزہ لینے، اسکیم آپریٹرز کے بارے میں معلومات کے تبادلے اور رجسٹرڈ آئی ٹی فرموں پر چھاپوں کے لیے ایس او پیز طے کرنے کے لیے این سی سی آئی اے، وزارت آئی ٹی، پی ایس ای بی اور پاشا پر مشتمل ایک مستقل چار طرفہ کمیٹی کی تجویز پیش کرتا ہے۔ ترجمان کے مطابق ہراسانی یا بدسلوکی سے گریز کیا جائے۔ چھاپوں کے دوران اکثر احاطے میں موجود ملازمین کے ساتھ جسمانی بدسلوکی کی جاتی ہے۔ اہلکار سی سی ٹی وی سسٹم اور دیگر ڈیجیٹل فوٹیج میں بھی خلل ڈالتے ہیں۔ اس سے مکمل گریز کیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر شعیب احمد خان نے مزید کہا کہ "ہم اپنے ملک کو بدنام کرنے والے اسکیم نیٹ ورکس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے این سی سی آئی اے کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ ہمارا صرف یہ مطالبہ ہے کہ قانون کا نفاذ پوری درستگی کے ساتھ کیا جائے تاکہ آئی ٹی انڈسٹری کی ایماندارانہ اکثریت کو سزا دینے کے بجائے تحفظ فراہم کیا جائے۔" ترجمان کے مطابق ٹیکنالوجی کا شعبہ ایسے ماحول میں ترقی نہیں کر سکتا جہاں کاروبار اس غیر یقینی صورتحال کا شکار رہیں کہ ان کے آپریشنز، ملازمین اور کام کے ضروری آلات کو شفاف طریقہ کار کے بغیر کسی بھی وقت کارروائی کا نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ پاشا نے وفاقی وزیر برائے آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام، وزارت داخلہ اور ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے کے ساتھ ایک ہنگامی مشترکہ اجلاس کی درخواست کی ہے۔ جس میں ممبر کمپنیوں کے مخصوص کیسز حکام کے سامنے رکھے جائیں گے

بقیہ عصر نو مستونگ 41

امریکی ماہرین فلکیات نے زمین کا ایک ایسا کمپیوٹر ماڈل تیار کیا ہے، جس میں زندگی کے بغیر کرۂ ارض کی 4.5 ارب سالہ تاریخ کا جائزہ لیا گیا ہے تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ کون سی فضائی خصوصیات زندگی کے بغیر بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ نظام شمسی سے باہر اب تک 6000 سے زائد سیارے دریافت کیے جا چکے ہیں تاہم کسی دوسرے سیارے پر زندگی کی موجودگی کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ واشنگٹن یونیورسٹی کے محققین کی جانب سے تیار کردہ یہ ماڈل 18 مئی 2026 کو سائنسی جریدے میں شائع ہوا۔ اس تحقیق کے اخراجات امریکی خلائی ادارے ناسا نے فراہم کیے ہیں۔ تحقیق کی سربراہی ساتھا گلبرٹ جینیز یک نے کی جو اب یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، ریورسائیڈ سے وابستہ ہیں۔ ماڈل کے ذریعے زمین کی تشکیل سے لے کر مستقبل کے تقریباً 50 کروڑ سال تک کا جائزہ لیا گیا تاہم اس میں زندگی کو مکمل طور پر خارج رکھا گیا۔ اس کے باوجود زمین پر سمندر اور فضائی ماحول موجود رہے، ماڈل زمین کی ابتدائی دور سے پہلے کی 19 مشاہداتی خصوصیات کی درست عکاسی کرنے میں کامیاب رہا۔ محققین کے مطابق بعض گیسیں جانداروں کے علاوہ ارضیاتی عمل سے بھی پیدا ہو سکتی ہیں، اس لیے کسی دوسرے سیارے کی فضا میں صرف ایک مخصوص گیس کی موجودگی زندگی کا ثبوت نہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ آکسیجن اور میتھین بیک وقت کسی سیارے کی فضا میں موجود ہوں تو یہ زندگی کی موجودگی کا اہم اشارہ ہو سکتا ہے کیونکہ زمین پر پودے اور جانور یہ دونوں گیسیں خارج کرتے ہیں جو آپس میں کیمیائی عمل کے ذریعے ختم بھی ہوتی رہتی ہیں۔ ان گیسوں کی مسلسل موجودگی اس بات کی نشاندہی کر سکتی ہے کہ کوئی جاندار نظام انہیں دوبارہ پیدا کر رہا ہے۔ اس ماڈل میں کسی بھی سیارے کی خصوصیات اور معلومات شامل کر کے اس کے ممکنہ فضائی ماحول کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جس کا موازنہ دوربینوں سے حاصل ہونے والے مشاہدات سے کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے جیمز ویب خلائی دوربین، مستقبل کی 30 میٹر قطر والی زمینی دوربینیں اور ناسا کی مجوزہ قابل رہائش دنیاؤں کی رصدگاہ استعمال کی جا سکتی ہیں۔ محققین کے مطابق اگر کسی سیارے کا ماحول زندگی کے بغیر تیار کردہ ماڈل سے مطابقت رکھتا ہے تو وہاں زندگی کے شواہد ملنے کا امکان کم ہوگا لیکن اگر مشاہدات ماڈل کے نتائج سے مختلف ہوں تو وہ سیارہ مزید تحقیق کے لیے اہم بن جائے گا۔ تحقیق میں شامل روری بارنز کے مطابق زمین کے مشاہدات کی بنیاد پر ماڈل کی جانچ اور درستگی نے دوسرے سیاروں پر زندگی کی تلاش کے لیے اس کے استعمال کے امکانات بڑھا دیے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 42

امریکا میں 2028 کے صدارتی انتخاب میں حصہ لینے کے امکانات کا جائزہ لینے والے ڈیموکریٹ سینیٹر کرسٹوفر وان ہولن پاکستان کے شہر کراچی میں پیدا ہوئے تھے۔ امریکی سیاست میں اہم مقام رکھنے والے وان ہولن نے پاکستان کے ساتھ اپنے خصوصی تعلق کا بھی کھل کر اعتراف کیا ہے۔ امریکی ریاست میری لینڈ کی سرکاری ویب سائٹ میری لینڈ مینوئل آن لائن پر ان کی سوانح عمری کے مطابق کرس وان ہولن 1959 میں کراچی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد امریکی محکمہ خارجہ میں خدمات انجام دیتے تھے اور اسی سلسلے میں پاکستان میں تعینات تھے۔ وان ہولن نے گزشتہ سال پاکستان کے یوم آزادی کے موقع پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا تھا کہ کراچی میں پیدا ہونے کی وجہ سے پاکستان کے ساتھ ان کا خصوصی تعلق ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں پاکستانی عوام کی مہمان نوازی، اچھائی اور عزم کو قریب سے دیکھا ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان مضبوط تعلقات پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان اور امریکا کے درمیان دوستی مزید مستحکم کرنے کی خواہش بھی ظاہر کی تھی۔ کرس وان ہولن ماضی میں بھی پاکستان کے حوالے سے مختلف معاملات پر بیانات اور اقدامات کرتے رہے ہیں۔ 2021 میں افغانستان سے امریکی اور دیگر غیر ملکی شہریوں کے انخلا میں مدد فراہم کرنے پر انہوں نے پاکستان سمیت مختلف ممالک کا شکریہ ادا کیا تھا۔ طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد افغانستان میں پھنسے افراد کے انخلا کے لیے پاکستان نے بھی معاونت فراہم کی تھی۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد وان ہولن نے اس وقت کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی تھی۔ اس دوران سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کے لیے امریکی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ فروری 2024 میں انہوں نے پاکستان کے اس وقت کے سفیر مسعود خان کو خط لکھ کر 8 فروری کے عام انتخابات میں دھاندلی اور انتخابی مداخلت کے الزامات کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ اپنے خط میں انہوں نے کہا تھا کہ عوامی مینڈیٹ کا احترام اہم ہے تاکہ نئی حکومت کو پاکستان کے مسائل، بشمول آئی ایم ایف کے ساتھ نئے معاہدے اور مستقبل میں سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات، سے نمٹنے کے قابل بنا سکتا ہے۔ کرس وان ہولن نے اپنی زندگی کا کچھ عرصہ بھارت میں بھی گزارا، جہاں انہوں نے ریاست تامل ناڈو کے کوڈائیکنال انٹرنیشنل اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں انہوں نے امریکی کالج سوارتھمور سے فلسفے کی تعلیم حاصل کی، ہارورڈ یونیورسٹی سے پبلک پالیسی میں ماسٹرز کیا اور جارج ٹاؤن یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ انہیں 1990 میں میری لینڈ بار میں وکالت کی اجازت ملی۔ وہ جنوری 2017 سے امریکی سینیٹ کے رکن ہیں۔ اس سے قبل 2003 سے 2017 تک ایوان نمائندگان کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔ امریکی وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست کے بعد وان ہولن کا نام سینیٹ میں ڈیموکریٹک اکثریتی رہنما کے ممکنہ امیدواروں میں بھی لیا جا رہا تھا، تاہم انہوں نے اس عہدے کے لیے دلچسپی ظاہر کرنے سے انکار کیا۔ انٹرویو دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ وہ ڈیموکریٹک پارٹی کے اگلے رہنما بننے کے خواہش مند نہیں ہیں، البتہ 2028 کے صدارتی انتخاب میں حصہ لینے کے امکان کا جائزہ لے رہے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 43

اقوام متحدہ کے اداروں کی ایک رپورٹ کے مطابق پنجاب کے بارانی و دیہی علاقوں میں گرمی کی لہروں کی بڑھتی ہوئی شدت اور تعداد زرعی پیداوار کو متاثر کر رہی ہے جس کے باعث گھریلو آمدنی میں کمی اور غذائی عدم تحفظ میں اضافہ ہو رہا ہے، اس صورتحال سے بالخصوص خواتین اور کمزور طبقات زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ یہ جائزہ رپورٹ شدید گرمی اور زراعت اقوام متحدہ کے اداروں فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن اور ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن نے مشترکہ طور پر جاری کی ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ بڑھتا ہوا درجہ حرارت عالمی غذائی پیداوار کو درپیش سنگین ترین اور فوری خطرات میں سے ایک بن چکا ہے، یہ خطرہ دار یوں افراد کے روزگار کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ کمزور زرعی برادریوں کو فوری معاشی اور غذائی نقصان پہنچا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے اداروں کے مطابق پنجاب کے زیادہ بارش والے علاقوں میں پھلوں کی پیداوار میں 50 فیصد تک کمی ریکارڈ کی گئی ہے، شدید گرمی کے زرعی پیداوار پر اثرات انتہائی واضح ہیں، کیونکہ گرمی کی لہروں کے باعث فصلوں کی پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ خطے میں مویشی پالنے کا شعبہ بھی شدید متاثر ہو رہا ہے، شدید گرمی کے دباؤ کے باعث بڑے جانوروں میں دودھ کی پیداوار کم ہو جاتی ہے، جبکہ چھوٹے مویشیوں میں منہ کھر کی بیماری پھیلنے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ زراعت پر انحصار کرنے والے دیہی خاندانوں کے لیے زرعی پیداوار میں کمی کا براہ راست مطلب گھریلو آمدنی میں کمی ہے، جس سے بنیادی غذائی اشیا خریدنے کی ان کی صلاحیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس بحران میں مزید شدت اس وجہ سے آ رہی ہے کہ شدید گرمی میں سبزیاں، دودھ اور دیگر جلد خراب ہونے والی اشیا کے ضائع ہونے کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ خوراک کا اس بڑے پیمانے پر ضائع ہونا مقامی منڈیوں میں غذائی اشیا کی دستیابی کم کرتا ہے اور قیمتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ دیہی خاندانوں کو دوہرے نقصان کا سامنا ہے، ایک طرف وہ اپنے استعمال کے لیے کم اقسام اور کم غذائیت والی خوراک پیدا کر پاتے ہیں، جبکہ دوسری طرف زرعی آمدنی بھی کم ہو جاتی ہے، جس پر ان کا بازار سے خوراک خریدنے کے لیے انحصار ہوتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ دوہرا بوجھ صحت مند اور متوازن غذا تک ان کی رسائی کو شدید محدود کر دیتا ہے، اگرچہ اس صورت حال سے پوری برادری متاثر ہوتی ہے، تاہم اقوام متحدہ کے اداروں کے مطابق خواتین کو عموماً اس بحران کا غیر متناسب طور پر زیادہ بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ پنجاب میں خواتین زرعی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، جن میں فصلوں کی کٹائی، پانی جمع کرنا اور گھر کے دیگر جسمانی مشقت والے کام شامل ہیں۔ ان سرگرمیوں کے باعث خواتین کو طویل وقت تک شدید گرمی میں کام کرنا پڑتا ہے، جس سے ان میں گرمی سے متعلق بیماریوں اور صحت کی دیگر پیچیدگیوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ یہ خطرات حاملہ اور بچوں کو دودھ پلانے والی خواتین کے لیے خاص طور پر زیادہ سنگین ہیں، کیونکہ انہیں غذائیت اور متوازن خوراک کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے، لیکن گھروں میں خوراک کی کمی کے دوران اکثر سب سے پہلے انہی کی ضروریات پر سمجھوتہ کیا جاتا ہے۔ رپورٹ میں شامل تحقیق کے مطابق ہر ایک ڈگری سینٹی گریڈ اضافے کے ساتھ قبل از وقت بچے کی پیدائش کے امکانات میں چار فیصد اضافہ وابستہ ہے، جبکہ گرمی کی لہروں کے دوران قبل از وقت پیدائش کا خطرہ 26 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ معاشرتی عدم مساوات بھی خواتین کو شدید گرمی کے اثرات کے مقابلے میں مزید کمزور بنا دیتی ہے۔ زراعت میں اہم کردار ادا کرنے کے باوجود خواتین کو اکثر زمین اور دیگر اثاثوں کی ملکیت حاصل نہیں ہوتی، جو قرضوں اور مالی سہولتوں تک رسائی کے لیے ضروری ہیں۔ یہ وسائل انہیں موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت پیدا کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ موسمیاتی معلومات اور قبل از وقت انتباہی نظام تک محدود رسائی کے باعث خواتین اکثر گرمی کی شدید لہروں سے نمٹنے کے لیے مناسب تیاری نہیں کر پاتیں۔ رپورٹ کے مطابق دیہی خواتین کی جانب سے اپنائی جانے والی حکمت عملی، مثلاً خاندان کے دیگر افراد کو کھانا فراہم کرنے کے لیے اپنی خوراک کم کر دینا، ان کی صحت اور قوت مدافعت کو مزید متاثر کر سکتی ہے۔ یہ رپورٹ صنفی امتیاز کے وسیع تر رجحانات کی عکاسی کرتے ہیں، جو موسمیاتی بحران کے دوران خواتین کی مشکلات میں اضافہ کرتے ہیں۔ پنجاب کے مقامی بحران سے آگے بڑھتے ہوئے ادارہ زراعت و خوراک اور ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن نے خبردار کیا ہے کہ شدید گرمی دنیا بھر میں زراعت کے تمام شعبوں کے لیے ایک بڑا خطرہ بن رہی ہے، جس کے براہ راست اور بالواسطہ دونوں طرح کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ رپورٹ میں پیش گوئی کی گئی ہے کہ اگر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا تو سال 2100 تک دنیا کے تقریباً نصف مویشی خطرناک حد تک گرمی کی زد میں آ سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں سالانہ تقریباً 40 ارب ڈالر کا نقصان ہو سکتا ہے، اگر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم رکھنے کا منظرنامہ اختیار کیا جائے تو شدید گرمی سے مویشیوں کو پہنچنے والے نقصانات میں تقریباً ایک تہائی کمی لائی جا سکتی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 44

بھارت میں کانگریس کے رہنما ڈگ وجے سنگھ نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا نظریہ وسیع تر فلسفے سناتن دھرم کے بجائے ہندوتوا سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوتوا نفرت پھیلاتا ہے، ہندو مذہب نہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ڈگ وجے سنگھ نے یہ باتیں مدھیہ پردیش کے شیوا پوری سے اتر پردیش کے شہر ایودھیا تک اپنی "پیدل سناتن سدبھاؤنا یاترا" کے دوران مدھیہ پردیش کے ضلع کٹنی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہیں۔ ڈگ وجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی نے سناتن دھرم کی بات کرنا اسی وقت شروع کیا جب میں نے یہ موضوع اٹھایا۔ ان کا مذہب ہندوتوا ہے، سناتن نہیں۔ ہندوتوا نفرت پھیلاتا ہے، ہندو مذہب نہیں۔ خود ساورکر نے کہا تھا کہ ہندوتوا کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سناتن دھرم تمام مذاہب کے احترام اور پوری دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کا درس دیتا ہے۔ اس کے برعکس راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور وشوا ہندو پریشد (وی ایچ پی) جیسی تنظیمیں ایسے نظریے کی پیروی کرتی ہیں جو نفرت کو فروغ دیتا ہے۔ ڈگ وجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کا نظریاتی تصور سناتن دھرم کے وسیع تر فلسفے کے بجائے ہندوتوا پر مبنی ہے۔ کانگریس رہنما ادت راج نے بھی ہندوتوا کی تشریح کے معاملے پر بی جے پی اور آر ایس ایس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے ساورکر کی جانب سے ہندوتوا کی تعریف کا حوالہ دیتے ہوئے اس میں جائے پیدائش اور مقدس سرزمین کی اہمیت پر سوال اٹھایا۔ ادت راج نے کہا کہ ہندوتوا کی تعریف سب سے پہلے ساورکر نے کی تھی جس میں 'پنیہ بھومی' (مقدس سرزمین) اور 'جنم بھومی' (جائے پیدائش) کا تصور پیش کیا گیا تھا۔

شیخ حسینہ نے وطن واپسی کیلئے بنگلادیشی سفارتخانے سے رجوع کرلیا

بنگلادیشی عدالت نے گزشتہ برس حسینہ واجد کو سزائے موت سنائی تھی، انہیں طلبہ مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں موجود بنگلادیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد نے بنگلادیشی سفارتخانے سے رجوع کرلیا، غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق حسینہ واجد نے نئے یا پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کے لیے درخواست دے دی۔ نئی دہلی میں بنگلادیشی سفارتخانے اور بنگلادیش کے حکام نے اس معاملے پر تبصرہ نہیں کیا ہے۔ بنگلادیشی حکومت نے حسینہ واجد کا پاسپورٹ اور شناختی کارڈ منسوخ کردیا تھا، جبکہ بنگلادیش کی حکومت نے بھارت سے معزول وزیراعظم کی حوالگی کا مطالبہ کر رکھا ہے۔

تفصیل پیج نمبر 35 کالم نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ہمیں ایسے تعلیمی ادارے بنانے ہیں جو نوجوانوں کو باختیار بنائیں، اقبال

اقبال کا یقین علم و کردار، خود اختیاری اور اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے کا پیغام ہے، اقبال کو نوجوان نسل سے بہت امیدیں وابستہ تھیں اور نوجوانوں کو قوم کی اصل قوت سمجھتے تھے



گورنر بلوچستان ذوالفقار علی مگسی، ایم پی اے مکران ڈاکٹر مہ جبیں شفیق، ڈپٹی کمشنر تربت ڈاکٹر فیصل شاہکار اور دیگر مہمان ایوارڈ وصول کرنے والے طلبہ کے ہمراہ تصویر بنوا رہے ہیں

پنجگور (این این آئی) گورنر بلوچستان ذوالفقار علی مگسی نے کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال نے ہمیں ایک عظیم خواب دیا اور واضح فکری سمت دی، اب اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی ذمہ داری ہماری ہے، جس میں نوجوان نسل کا کردار سب سے اہم ہے۔ علامہ اقبال محض شاعر نہیں بلکہ عظیم مفکر اور صاحب بصیرت رہنما تھے، جنہوں نے مسلمانوں میں خودی، خودداری، آزادی، فکر اور آگاہی کا شعور بیدار کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی پنجگور میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تفصیل پیج نمبر 36 کالم نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

علامہ اقبال کا فلسفہ اور فکر نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے، کمشنر ژوب آصف علی فرخ

ژوب میں یوم اقبال کی پروقار ادبی تقریب، طالبات اور خواتین شعرا کی کارکردگی کی تحسین

ژوب (این این آئی) کمشنر ژوب ڈویژن آصف علی فرخ نے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکری و ادبی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا، ان کا فلسفہ خودی، خودداری اور نوجوانوں کے لیے ان کا پیغام آج بھی ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم ولادت شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے موقع پر ایف سی کالج ژوب میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کا اہتمام ایف سی کالج ژوب کے شعبہ اردو نے کیا تھا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر ژوب عبدالحمید، ساکن زمرد ارترزئی نے بتایا کہ انہوں نے 2011ء میں ایل ایل بی اور 2017ء میں سیکرٹریٹ سروس آف پاکستان کا امتحان پاس کیا تھا۔ انہوں نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین کو دیتے ہوئے کہا کہ ان کی دعاؤں کے بغیر یہ کامیابی ممکن نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد نے ہمیشہ تعلیم کو ترجیح دی اور ہمیشہ کہتے تھے کہ تعلیم ہی وہ ہتھیار ہے جو کبھی زنگ آلود نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد کی خواہش تھی کہ ان کے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور آج ان کی خواہش پوری ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد کی خواہش تھی کہ ان کے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور آج ان کی خواہش پوری ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد کی خواہش تھی کہ ان کے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور آج ان کی خواہش پوری ہوئی ہے۔

تفصیل پیج نمبر 1 کالم نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

علامہ اقبال کے افکار اور فلسفہ خودی نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہیں، ہیڈ سٹرداریا بالغام رسول عمرانی

ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کے لیے اقبال کے نظریات کو عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا، ہیڈ آف ایگریکلچر یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی لورالائی

لورالائی (این این آئی) لورالائی یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے ہیڈ آف ایگریکلچر ڈاکٹر سید ہارون شاہ نے کہا ہے کہ علامہ اقبال کے افکار اور فلسفہ خودی نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہیں، ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کے لیے اقبال کے نظریات کو عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم اقبال کی مناسبت سے یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں طلبہ و طالبات، اساتذہ اور یونیورسٹی انتظامیہ کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سید ہارون شاہ نے کہا کہ علامہ اقبال ایک عظیم شاعر، مفکر اور مدبر تھے جنہوں نے مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار کرنے کا فریضہ سرانجام دیا۔ ان کا پیغام آج بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا ان کے دور میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا فلسفہ خودی ہمیں سکھاتا ہے کہ اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں، اپنے مقاصد کا تعین کریں اور ان کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد کریں۔ ڈاکٹر سید ہارون شاہ نے کہا کہ نوجوان ہی کسی قوم کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں اور اگر ہم اپنے نوجوانوں کو اقبال کے افکار سے روشناس کرائیں تو ایک مضبوط اور خودمختار پاکستان کا خواب حقیقت بن سکتا ہے۔

تفصیل پیج نمبر 22 کالم نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

عوام کو علاج معالجہ کی فراہمی اولین ترجیح ہے، ڈاکٹر رفیق گنیہ

جعفرآباد: سول ہسپتال میں بہترین نظم و نسق قائم کرنے کیلئے موثر اقدامات کیے گئے ہیں

ڈیرہ اللہ یار (میڈیکل رپورٹر) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ اللہ یار میں ڈپٹی کمشنر جعفرآباد سہیل صوبائی وزیر صحت بلوچستان ڈاکٹر رفیق گنیہ نے کہا کہ علاج معالجہ عوام کا بنیادی حق ہے اور اس کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے، ہسپتال میں بہترین نظم و نسق قائم کرنے کیلئے موثر اقدامات کیے گئے ہیں، ہسپتال انتظامیہ کی کوشش ہے کہ یہاں آنے والے ہر مریض کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے، انتظامی امور کو بہتر بنانے اور ہسپتال میں بہترین نظم و نسق برقرار رکھنے کیلئے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتال عوام کا خصوصی غریب اور متوسط طبقے کیلئے علاج معالجے کا اہم ذریعہ ہیں، اس لیے ہسپتال انتظامیہ کی کوشش ہے کہ یہاں آنے والے کسی بھی مریض کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، ہسپتال میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے کی تعداد کو بڑھایا جائے گا۔ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ، او پی ڈی اور لیبارٹری کی سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر رفیق گنیہ نے کہا کہ ہسپتال کے انتظامی امور میں بہتری لانے کیلئے ہسپتال کے ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے کے ساتھ باقاعدگی سے اجلاس منعقد کیے جائیں گے تاکہ ان کے مسائل کو بروقت حل کیا جا سکے۔

تفصیل پیج نمبر 15 کالم نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے 6 سینئر آرتھوپیڈک سرجنز پر مشتمل ایوارڈ فیلوشپس کے پہلے دو بیچز مکمل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کے زیر اہتمام سینئر آرتھوپیڈک سرجنز کے لیے فیلوشپ تربیت کا آغاز خوش آئند ہے، نوجوان سرجنز اور مریضوں کو فائدہ ہوگا، ڈاکٹر تھیم زرکون

کریم بخش (پیڈیاٹرک آرتھوپیڈک فیلوشپ)، ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر طارق نسیم (آرتھوپیڈک فیلوشپ)، ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسلم یوسفزئی (پیڈیاٹرک آرتھوپیڈک فیلوشپ) اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر اسد خان ناصر خلجی (ہپ اینڈ نی ایڈلٹ سرجری فیلوشپ) کو سرٹیفکیٹ دیے گئے۔ پی ایم ایس اے بلوچستان نے اسے صوبے کی پہلی باضابطہ فیلوشپ قرار دیا ہے۔ ترجمان کے مطابق کے لیے ہر سال 2 فیلوشپ سیٹیں مختص کی جائیں گی۔ تفصیل پیج نمبر 14 کالم نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

خاران کی قدیم تاریخ اور ثقافت پر پی آر ایس پی کے تحت پروقار پینل ڈسکشن کا انعقاد

تاریخی مقامات اور آثار قدیمہ کی بحالی پر تشویش، تحفظ کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ، ریورٹ

خاران (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے خاران میں یوم اقبال کے موقع پر ایک پروقار پینل ڈسکشن کا اہتمام کیا گیا، جس میں خاران کی قدیم تاریخ، ثقافت، تاریخی مقامات اور آثار قدیمہ کی بحالی کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ پینل ڈسکشن میں ادب، ثقافت، تاریخ سے وابستہ ممتاز شخصیات، دانشوروں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پینل ڈسکشن کی سیریز کا یہ پہلا اجلاس تھا، جس کا مقصد خاران کی تاریخ اور ثقافت کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بحث و مباحثہ کرنا تھا۔ اجلاس کا آغاز بی این پی پی پی آر ایس پی کے مرکزی رہنما اور معروف قبائلی شخصیت میر عبدالرحیم بنگل زہری کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد بی این پی پی پی آر ایس پی کے مرکزی رہنما اور معروف قبائلی شخصیت میر عبدالرحیم بنگل زہری کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد بی این پی پی پی آر ایس پی کے مرکزی رہنما اور معروف قبائلی شخصیت میر عبدالرحیم بنگل زہری کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔

تفصیل پیج نمبر 13 کالم نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

لاپتہ افراد سے متعلق بلوچستان اسمبلی کے منظور کردہ قانون پر عملدرآمد کیا جائے، راشد الفرید بلوچ

لاپتہ افراد کا مسئلہ حل ہوگا تو بلوچستان میں امن آئے گا، وزیر داخلہ اپنا وعدہ پورا کریں

کوئٹہ (این این آئی) اُس بار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ کی جانب سے بلوچستان حکومت اور وزیر داخلہ میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا گیا کہ بلوچستان اسمبلی سے پاس کردہ قانون پر عملدرآمد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی سے پاس کردہ قانون کے تحت لاپتہ افراد کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے دیے جائیں، لاپتہ افراد کے بچوں کو مفت تعلیم دی جائے، لاپتہ افراد کے بچوں کو سرکاری نوکری دی جائے، لاپتہ افراد کے بچوں کو مفت علاج کی سہولت